روزنامہ
ٹیلی فون نمبر:213029
C.P.L 29
# الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

جمعہ 4 فروری 2005ء 24 ذوالحج 1425 ہجری 4 تبلیغ 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 27

## ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

بعض نااہل آدمی اپنی جھوٹی چمک دکھلا کر ایسا ظاہر کرتے ہیں کہ گویا وہ اولیاء الرحمٰن میں سے ہیں اور درحقیقت وہ اولیاء الشیطان میں سے ہوتے ہیں ہر ایک شخص کا کام نہیں ہے کہ وہ عباد الرحمٰن اور عباد الشیطان میں فرق کر سکے ہاں اگر ولایت حقہ کے جمیع لوازم مدنظر رکھ کر اور اس معیار کو ہاتھ میں لے کر جو قرآن شریف نے عباد الرحمٰن کے لئے مقرر کیا ہے دیکھا جائے تو انسان دھوکہ کھانے سے بچ جائے گا اور کسی ابلیس کے ہاتھ میں ہاتھ نہیں دے گا۔ مگر مشکل تو یہی ہے کہ اس زمانہ میں اکثر لوگ خدا کے پاک کلام قرآن شریف میں تدبر نہیں کرتے اور نہیں دیکھتے کہ قرآن شریف نے عباد الرحمٰن کے کیا کیا علامات لکھے ہیں۔

یہ علامات قرآن شریف میں دو قسم کے پائے جاتے ہیں۔ بعض وہ علامات ہیں جو بندہ کے کمال تقویٰ اور کمال اخلاص اور حسن اعتقاد اور حسن اقتداء اور حسن عمل کے متعلق ہیں اور بعض وہ علامات ہیں جو خدا تعالیٰ کے فضل اور اکرام اور انعام کے متعلق ہیں یہ دونوں قسم کے علامات جس بندہ میں صحیح اور واقعی طور پر پائے جائیں گے وہ بلاشبہ عباد الرحمٰن میں سے ہوگا اور سب سے زیادہ جو خدا نے علامت رکھی ہے وہ یہ ہے جو مومن اور غیر مومن میں خدا نے ایک فرقان رکھا ہے اور مومن کامل مقابلہ کے وقت اپنے دشمن پر فتح پاتا ہے اور اس کی نصرت اور مدد کی جاتی ہے اور نیز یہ کہ مومن کامل کو بصیرت کامل بخشی جاتی ہے اور سب سے زیادہ معرفت کا حصہ بخشا جاتا ہے اور نیز یہ کہ اس کا تقویٰ معمولی انسانوں کے تقویٰ کی طرح نہیں ہوتا بلکہ اس کے تقویٰ سے مراد یہ ہے کہ وہ خدا کے مقابل پر اپنے وجود کو بھی گناہ میں داخل سمجھتا ہے اور نیستی کے انتہائی درجہ پر پہنچ جاتا ہے اور اس کا کچھ بھی نہیں رہتا بلکہ سب خدا کا ہو جاتا ہے اور اس کی راہ میں فدا ہونے کو ہر وقت تیار رہتا ہے۔

اور چونکہ خدا کی غیرت عام طور پر اپنے بندوں کو انگشت نما نہیں کرنا چاہتی ہے اس لئے جب سے کہ دنیا پیدا ہوئی ہے خدا اپنے خاص اور پیارے بندوں کو بیگانہ آدمیوں کی نظر سے کسی نہ کسی ظاہری اعتراض کے نیچے لا کر محجوب اور مستور کر دیتا ہے تا اجنبی لوگوں کی ان پر نظر نہ پڑ سکے اور تا وہ خدا کی غیرت کی چادر کے نیچے پوشیدہ رہیں۔ یہی وجہ ہے کہ سیدنا و مولانا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم جیسے کامل انسان پر جو سراسر نور مجسم ہیں (۔) نے اس قدر اعتراض کئے ہیں کہ اگر وہ سب اکٹھے کئے جائیں تو تین ہزار سے بھی کچھ زیادہ ہیں پھر کسی دوسرے کو کب امید ہے کہ مخالفوں کے اعتراض سے بچ سکے اگر خدا چاہتا تو ایسا ظہور میں نہ آتا۔

(چشمہ معرفت ۔ روحانی خزائن جلد 23 صفحہ 345)

## حصول تقویٰ کی دعا

حضرت عبداللہ بن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ یہ دعا کرتے تھے۔

اے میرے رب مجھے اپنا شکر گزار اپنا ذکر کرنے والا، اپنے سے ڈرنے والا اور اپنا کامل اطاعت گزار اور اپنے حضور عاجزی کرنے والا بنا دے۔

(ترمذی کتاب الدعوات باب فی دعاء النبی حدیث نمبر 3474)

## مریم شادی فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنی زندگی میں جو آخری مالی تحریک فرمائی وہ ''مریم شادی فنڈ'' ہے۔

مورخہ 28 فروری 2003ء کے خطبہ جمعہ میں اس تحریک کا اعلان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔

''اس فنڈ کا نام مریم شادی فنڈ رکھ دیتا ہوں امید ہے کہ اب یہ فنڈ کبھی ختم نہیں ہوگا اور ہمیشہ غریب بچیوں کو عزت کے ساتھ رخصت کیا جا سکے گا۔''

(الفضل 6 مئی 2003ء)

احباب جماعت کو حضور کی اس تحریک میں خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ضرور حصہ لینا چاہئے اور اپنی شادیوں کے مواقع پر اس تحریک میں بھی ادائیگی کرنی چاہئے تا کہ مستحق، بے سہارا اور یتیم بچیاں بھی عزت کے ساتھ رخصت ہو سکیں نیز ایسے افراد جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی فراخی عطا فرمائی ہے وہ شکرانے کے طور پر اپنی استطاعت کے مطابق ضرور اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔ جزاکم اللہ

(ناظر اعلیٰ)

## مدرسۃ الحفظ طلباء میں داخلہ

مدرسۃ الحفظ طلباء ربوہ میں داخلہ برائے سال 2005ء کیلئے درخواست وصول کرنے کی آخری تاریخ 31 مارچ 2005ء ہے۔ والدین سے درخواست ہے کہ وہ اپنے بچہ کے داخلہ کیلئے درخواست سادہ کاغذ پر ناظر صاحب تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے نام مندرجہ ذیل کوائف کے ساتھ ارسال کریں۔

1۔ نام۔ ولدیت۔ تاریخ پیدائش۔ ایڈریس مع ٹیلی فون نمبر (اگر ہو تو)

2۔ برتھ سرٹیفیکیٹ کی فوٹو کاپی (انٹرویو کے وقت اصل سرٹیفیکیٹ ہمراہ لانا ضروری ہے)

3۔ پرائمری پاس سرٹیفیکیٹ کی فوٹو کاپی (انٹرویو کے وقت اصل سرٹیفیکیٹ ہمراہ لانا ضروری ہے)

(باقی صفحہ 12 پر)

# رنگِ عقیدت

خوشبو چلی ہے ناز سے سرو و سمن کے اُس طرف
دامن اٹھا کے آ گئے ہم بھی چمن کے اُس طرف
بھر لیں گلوں نے آنکھ میں کرنیں مرے مہتاب کی
چمکے ستارے خاک پر میرے سجن کے اُس طرف
ملتا ہے جا کر سلسلہ حُسن و جمالِ یار کا
نورِ ازل سے جا بجا باغ عدن کے اُس طرف
ہم گوش بر آواز تھے جھپکی نہیں یہ آنکھ تک
دل بھی اٹھا کے رکھ دیا تیرے سخن کے اس طرف
اے کاش ہوتے ہم اگر برگِ گلاب و یاسمن
صحنِ چمن سے دیکھتے ہم آنکھ بن کے اُس طرف
دل کو رفو کرتے ہوئے ہم نے بچا کر رکھ لیا
اِک داغ تیرے ہجر کا اس پیرہن کے اس طرف
اے ساعت نکہت فزا جو کچھ نہیں دیکھا اسے
کچھ دیر رک کر دیکھ لے اس گل بدن کے اس طرف
پہنچے جہاں اہل وفا اپنا لہو دیتے ہوئے
منزل ہماری بھی وہی دارورسن کے اس طرف
خالؔد ہمارے شہر کے خوش رنگ موسم کیا ہوئے
پُروا چلی تو لے گئی ارض وطن کے اس طرف

**عبدالکریم خالد**

# اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

## سانحہ ارتحال

مکرم میاں مظفر الحق صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ میری نانی جان مکرمہ صدیقہ بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری محمد عاشق سلیم صاحب مرحوم آف چوکی ضلع قصور مورخہ 27 جنوری 2005ء بروز جمعرات بعمر 75 سال وفات پا گئیں۔ اگلے روز مورخہ 28 جنوری صبح سات بجے دارالضیافت ربوہ میں مکرم مولانا مبشر احمد صاحب کاہلوں ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے آپ کا جنازہ پڑھایا اور عام قبرستان میں قبر تیار ہونے پر دعا بھی کروائی۔ مرحومہ نے دو بیٹے اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ آپ مکرم ایم بشیر الحق صاحب کی خوشدامنہ تھیں۔ احباب جماعت سے ان کی بلندی درجات اور لواحقین کو صبر جمیل ملنے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

## مرکزی کلاسز داعیان 2004ء

خدا کے فضل وکرم سے گزشتہ سالوں کی طرح 04-2003ء میں نظارت دعوت الی اللہ کے زیر انتظام مرکز میں داعیان کی علمی اور عملی صلاحیتوں کو بڑھانے کیلئے کلاسز منعقد کرائی گئیں۔ درج ذیل اضلاع سے داعیان کے وفود مرکز میں آئے۔ یہ وفود کلاس سے ایک روز قبل دارالضیافت پہنچتے۔ رات مجلس سوال وجواب ہوتی اور صبح آٹھ بجے سے تقریباً دو بجے تک باقاعدہ کلاس منعقد کی جاتی جس میں علماء کرام نے لیکچر دیئے۔ جملہ کلاسز خدا کے فضل سے بہت کامیاب رہیں۔ کلاس کی تاریخ وضلع اور تعداد داعیان یہ ہیں۔

☆ 5,4/اکتوبر 2003ء ضلع منڈی بہاؤالدین تعداد۔ 34
☆ 19,18/اکتوبر 2003ء ضلع اسلام آباد تعداد 46
☆ 26,25/اکتوبر 2003ء ضلع سیالکوٹ تعداد 85
☆ 11,10 جنوری 2004ء اضلاع میانوالی، ڈیرہ غازی خان، جہلم، خوشاب تعداد۔ 88
☆ 18,17 جنوری 2004ء اضلاع ٹوبہ ٹیک سنگھ لودھراں، بہاولپور تعداد 94۔
☆ 25`26 جنوری 2004ء ضلع گوجرانوالہ تعداد۔ 86
☆ 15,14 فروری 2004ء اضلاع ملتان، بھکر، لیہ راجن پور تعداد۔ 61
☆ 7,6 مارچ 2004ء اضلاع وہاڑی، مظفر گڑھ تعداد۔ 80
☆ 14,13 مارچ 2004ء اضلاع قصور، اوکاڑہ تعداد۔ 56
☆ 21 مارچ 2004ء اضلاع راولپنڈی، گجرات تعداد۔ 83
☆ 4,3/اپریل 2004ء ضلع نارووال تعداد۔ 49
☆ 8,7/اپریل 2004ء ضلع فیصل آباد تعداد۔ 69
☆ 11,10/اپریل 2004ء اضلاع چکوال، خانیوال تعداد۔ 36
☆ 18,17/اپریل 2004ء ضلع شیخوپورہ تعداد۔ 71
☆ 24,23/اپریل اضلاع کوٹلی، ساہیوال، میرپور تعداد۔ 76
☆ 9,8 مئی 2004ء ضلع لاہور تعداد۔ 93
☆ 23,22 مئی 2004ء ضلع سرگودھا تعداد۔ 170

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد)

## سانحہ ارتحال

مکرم شفقت احمد قمر صاحب معلم وقف جدید اطلاع دیتے ہیں کہ مکرم حاجی نذیر احمد صاحب جنجوعہ آف ترگڑی ضلع گوجرانوالہ مورخہ 27 دسمبر 2004ء بروز سوموار بقضائے الٰہی بعمر 63 سال وفات پا گئے ہیں۔ مرحوم خدا کے فضل سے موصی تھے 28 دسمبر کو بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ مرحوم دعاگو، مہمان نواز، ملنسار تھے۔ مرحوم زعیم انصاراللہ، امام الصلوۃ جیسے اہم عہدہ پر خدمت کی توفیق پا رہے تھے اس کے علاوہ باثمر داعی تھے مرحوم نے بیوہ مکرمہ ممتاز بیگم صاحبہ کے علاوہ چھ بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ اللہ تعالیٰ جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ اور مرحوم کو اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے۔

## اعلان داخلہ

چانڈکا میڈیکل کالج لاڑکانہ نے پوسٹ گریجویٹ کورسز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 3 مارچ 2005ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 30 جنوری 2005ء ملاحظہ کریں۔

سکول آف میتھ میٹیکل سائنسز گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور نے پی ایچ ڈی میں داخلے کا اعلان کیا ہے درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 18 فروری 2005ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 30 جنوری 2005ء ملاحظہ کریں۔

انسٹیٹیوٹ آف بزنس ایڈمنسٹریشن کراچی نے انڈر گریجویٹ، گریجویٹ اور پی ایچ ڈی پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے یہ ڈگری پروگرامز اگست 2005ء میں آفر کئے گئے ہیں۔ مزید معلومات کیلئے ادارہ کی درج ذیل ویب سائٹ سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

www.iba.edu.pk

(نظارت تعلیم)

☆......☆......☆......☆

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

# پاکستانی عمائدین اور دانشوروں کے برملا اعترافات

# اہل کشمیر کے لئے حق خودارادیت سے متعلق اقوام متحدہ کی تمام قراردادیں حضرت چوہدری ظفر اللہ خان صاحب کی مرہون منت ہیں

پروفیسر راجا نصر اللہ خان صاحب

پاکستان کے پہلے وزیر خارجہ چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب نے کشمیر کے مسئلہ پر بھارت سے ابتدائی اور نہایت ہی کامیاب معرکے لڑے جن کے نتیجہ میں اقوام متحدہ نے کئی بار اہل کشمیر کے لئے حق خود ارادیت کی قراردادیں منظور کیں جو آج تک مسلمہ ہیں اور اقوام متحدہ کے ایجنڈے پر موجود ہیں جن کی تصدیق اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل جناب کوفی عنان بھی کر چکے ہیں۔

استصواب رائے کی یہ قراردادیں کشمیریوں اور پاکستان کے پاس ایسا مضبوط اور کارگر ہتھیار ہے جو کبھی کند نہیں ہوسکتا، کبھی بے اثر نہیں ہوسکتا اور کبھی چھینا نہیں جاسکتا۔ حق آزادی وخود ارادیت قوموں کا پیدائشی اور بین الاقوامی طور پر مسلمہ اور طے شدہ حق ہے جس سے کوئی انصاف پسند اور بااصول شخص انکار نہیں کرسکتا اور پاکستان ہر فورم پر بجا طور پر بار بار اسی بات پر زور دیتا چلا آیا ہے۔

یہاں خاکسار بیسویں صدی کے بین الاقوامی شہرت یافتہ برطانوی مفکر اور فلسفی برٹینڈرسل کا ایک حوالہ درج کرنا چاہے گا جو کچھ عرصہ قبل ایک پاکستانی مضمون نویس علامہ جواد حسین جعفری نے اپنے مضمون ''تقسیم ہند اور مسئلہ کشمیر'' میں نقل کیا ہے۔ آیئے برٹینڈرسل کا وہ حوالہ پڑھتے ہیں۔

''حق آزادی اور حق خود ارادیت اس دنیا میں جنم لینے والے ہر انسان کا پیدائشی حق ہے۔ اس میں اس کے رنگ، نسل اور قوم و مذہب کو کوئی دخل نہیں۔ ایسی صورت میں کشمیری عوام کو اس حق سے کس طرح محروم کیا جاسکتا ہے؟''

(مضمون ''تقسیم ہند اور مسئلہ کشمیر'' از علامہ جواد حسین جعفری مطبوعہ نوائے وقت مورخہ 20 ستمبر 2002ء)

1948ء جبکہ اقوام متحدہ میں وزیر خارجہ پاکستان کے موقف اور دلائل کی عظیم اور مستقل جیت ہوئی اور اہل کشمیر کے حق میں استصواب رائے کی پہلی قرارداد پاس ہوئی سے لے کر آج تک پاکستان اور آزاد کشمیر کی تمام حکومتوں اور اپوزیشن کے تمام لیڈروں سے لے کر تمام دینی و سیاسی زعماء حتیٰ کہ تمام حریت پسند عسکری تنظیموں کا بھی یہ مسلسل موقف ہے کہ مسئلہ کشمیر کا پائیدار اور واحد حل یہ ہے کہ کشمیریوں کو اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق حق خود ارادیت دیا جائے۔

اس سلسلہ میں خاکسار کے پاس مختلف ملکی اخبارات و رسائل کے تاریخ وار حوالے محفوظ ہیں جن میں مذکورہ بالا قائدین اور زعماء وشخصیات کے حق خود ارادیت کے حق میں بیانات شائع ہوئے ہیں۔

## حضرت چوہدری صاحب کے موقف کی تائید

حضرت چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کی انتھک کوششوں کے نتیجہ میں اقوام متحدہ کی قراردادوں کی بنیاد پر مسئلہ کشمیر کو حل کرنے کے لئے پاکستانی اور کشمیری لیڈروں کے کچھ نئے اور اہم حوالے پیش کئے جاتے ہیں:

جموں وکشمیر لبریشن لیگ کے صدر عبدالمجید ملک کی گفتگو:

نوائے وقت، سنڈے میگزین کے رپورٹر سے خصوصی بات چیت کرتے ہوئے عبدالمجید ملک نے بیان کیا:

(i) شملہ معاہدہ کے وقت پاکستان کمزور فریق تھا۔ شملہ کی شرائط بھارت کے حق میں ہیں۔ مسئلہ کشمیر کا ذکر ثانوی حیثیت میں ہے۔ جو دوطرفہ مذاکرات کا ریغمال ہے۔

(ii) بین الاقوامی قانون اور اقوام متحدہ کے چارٹر کے تحت یہ قراردادیں (کشمیر سے متعلق اقوام متحدہ کی قراردادیں۔ ناقل) بین الاقوامی معاہدہ کی حیثیت رکھتی ہیں جنہیں کوئی فریق یکطرفہ طور پر مسترد نہیں کرسکتا۔ بھارت، پاکستان اور اقوام متحدہ تینوں ان کے بدستور پابند ہیں۔

## کشمیری تنظیموں کا عزم

''نوائے وقت سنڈے میگزین'' مورخہ یکم ستمبر 2002ء کی اشاعت میں بین الاقوامی امور سے متعلق ایک تفصیلی رپورٹ شائع ہوئی جس میں کشمیریوں کی حق خود ارادیت سے متعلق مختلف کشمیری تنظیموں کے عزم وعمل کی تفاصیل بیان کی گئی ہیں۔ آیئے ان میں سے چند ایک کا مطالعہ کرتے ہیں:۔

(i) لندن میں جموں وکشمیر ملی تحریک کے زیر اہتمام انٹرنیشنل کشمیر کانفرنس ہوئی۔ اس کانفرنس میں کشمیری رہنماؤں سمیت برطانوی وزیر صنعت سٹیفن ٹمز نے بھی شرکت کی۔ کانفرنس کے اختتام پر مشترکہ اعلامیہ کے دوران ''اعلان لندن'' میں کہا گیا کہ مسئلہ کشمیر دوطرفہ نہیں بلکہ عالمی مسئلہ ہے......اعلان لندن میں بھارت سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ ریاست میں نافذ تمام کالے قوانین، ٹاڈا، بی ایس اے، پوٹا اور ڈی پی اے کو فوری ختم کرے اور اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق کشمیریوں کو حق خود ارادیت دے۔''

(کالم نمبر 2)

(ii) مقبوضہ کشمیر میں کشمیریوں کی سب سے بڑی جماعت آل پارٹیز حریت کانفرنس ہے۔ اس میں 25 چھوٹی بڑی سیاسی و دینی جماعتیں اور گروپ شامل ہیں۔ جبکہ جماعت اسلامی، عوامی ایکشن کمیٹی، اتحاد المسلمین، پیپلز لیگ، مسلم کانفرنس اور لبریشن فرنٹ نمایاں ہیں۔ بعض جماعتوں میں علیحدہ علیحدہ دھڑے ہیں۔ تمام کشمیری تنظیمیں اس بات پر متفق ہیں کہ بھارت کشمیر سے اپنا غاصبانہ قبضہ ختم کرے اور کشمیری عوام کو حق خود ارادیت دیا جائے۔ (کالم نمبر 3)

(iii) ''اقوام متحدہ نے 13 اگست 1948ء اور 5 جنوری 1949ء کی قراردادوں میں اہل کشمیر کے ساتھ استصواب رائے کا وعدہ کیا۔ بھارتی وزیر اعظم نہرو نے بھی وعدہ کیا تھا کہ ریاست جموں وکشمیر کے عوام کو آزادانہ استصواب رائے کے ذریعے اپنے سیاسی مستقبل کے حل کا موقع دیا جائے گا۔ 7 اگست 1952ء کو انہوں نے پارلیمنٹ میں یہ کہا کہ جموں وکشمیر کے عوام کو اپنے مستقبل کا فیصلہ کرنے کے لئے آزادانہ رائے شماری کے ذریعے حق دیا جائے گا۔''

(کالم نمبر 5)

(iv) ''کشمیری عوام کو حق خود ارادیت دلانے کے لئے اقوام متحدہ کی قراردادیں موجود ہیں۔ یہ قراردادیں ابھی زندہ ہیں اور اقوام متحدہ کے حل طلب مسائل کے ایجنڈے میں شامل ہیں۔ امریکہ اور بین الاقوامی برادری چاہے تو بھارت پر دباؤ ڈال کر اس مسئلے کو ہمیشہ کے لئے حل کرواسکتی ہے جس کے بعد خطے میں جنگ کے امکانات بھی ختم ہو جائیں گے لیکن جیسا کہ میں نے پہلے عرض کیا ہے کہ امریکہ کی ہمدردیاں کشمیری عوام کی بجائے بھارت کے ساتھ ہیں۔ اس کے بھارت کے ساتھ کئی مفادات وابستہ ہیں۔ بھارت کشمیر میں انتخابات کا ڈھونگ اس لئے رچا رہا ہے کہ بین الاقوامی سطح پر پراپیگنڈہ کرسکے۔ بدقسمتی سے امریکہ بھی اس کوشش میں ہے کہ مسئلہ بھارتی خواہش کے مطابق کچھ لو اور دو کے اصول کے مطابق حل ہوجائے۔ لیکن کشمیری عوام اس کے لئے ہرگز تیار نہیں۔ وہ کشمیر پر تھرڈ آپشن یا مقبوضہ کشمیر کو بھارتی آئین کے اندر رہتے ہوئے زیادہ اختیارات بھی نہیں چاہتے۔ ان کا تو ایک ہی نعرہ ہے۔ اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق حق خود ارادیت اور بھارت سے آزادی۔ کشمیری عوام آزادی اور الحاق پاکستان سے کم کسی چیز کے لئے رضامند نہیں......مقبوضہ کشمیر کے عوام، حریت کانفرنس کے رہنماؤں اور مجاہدین کا ایک ہی نعرہ ہے۔ ''انتخابات نہیں استصواب''۔

(نوائے وقت سنڈے میگزین مورخہ یکم ستمبر 2002ء ص 6)

**چیئرمین حریت کانفرنس کا دوٹوک اعلان۔**

''گزشتہ روز حریت کانفرنس کے دفتر سے جاری ہونے والے بیان میں کل جماعتی حریت کانفرنس کے چیئرمین عبدالغنی بٹ نے کہا کہ کشمیری عوام نے جس طرح بھارت کے نام نہاد انتخابات کے تین مرحلوں کا مکمل بائیکاٹ کرکے ناکام بنایا۔ 8 اکتوبر کو چوتھے مرحلے کو بھی اسی طرح ناکام بنادیں گے۔ انہوں نے کہا کہ 8 اکتوبر کو کشمیری عوام مکمل ہڑتال کریں اور دنیا کو بتا دیں کہ ہم انتخابات نہیں رائے شماری چاہتے ہیں۔''

(نوائے وقت مورخہ 7 اکتوبر 2002ء ص 3)

## سید علی شاہ گیلانی کا پیغام

''رانچی جیل بھارت سے

غلامی کے گھور اندھیاروں سے نبرد آزما، ملت کشمیر کی وفا شعار ماؤں، بہنو، بیٹیو اور بیٹو!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ بین الاقوامی اداروں کے سامنے بھارت نے کشمیر کے عوام سے حق خود ارادیت کا وعدہ کررکھا ہے۔ یہاں کے عوام کو اقوام متحدہ کے چارٹر اور سلامتی کونسل کی قراردادوں کے تحت یہ حق حاصل ہے اور اسی کے لئے وہ جدو جہد بھی کررہے ہیں۔ میں واضح کرتا ہوں کہ جموں وکشمیر کے لوگ بھیڑ بکریاں نہیں کہ جو چاہے ان کے ساتھ ریوڑ جیسا سلوک کرے۔ یہ باشعور اور تعلیم یافتہ ملت ہے۔ یہ صرف اور صرف اپنا حق آزادی چاہتے ہیں۔ انتخابات یہاں کے عوام کی ضرورت ہے نہ خواہش اور نہ ہی کسی طرح سے حق خود ارادیت کا متبادل ہوسکتے ہیں......''

(اقتباس از پیغام سید علی شاہ گیلانی مطبوعہ نوائے وقت مورخہ 12 نومبر 2002ء)

مورخہ 6 جنوری 2003ء کے قومی اخبارات کی نمایاں خبر:

**''پوری دنیا میں کشمیریوں کا یوم حق خود ارادیت اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق حق خود ارادیت کا مطالبہ** تفصیل: (i) دنیا بھر میں کشمیریوں نے اتوار کے روز یوم حق خود ارادیت منایا۔

اس موقع پر راولپنڈی، اسلام آباد سمیت آزاد کشمیر اور بیرونی ممالک میں احتجاجی مظاہرے کئے گئے۔''

(دیکھئے نوائے وقت مورخہ 6 جنوری 2003ء)

## (ii) یوم خود ارادیت میں حصہ لینے والی جماعتیں اور تنظیمیں

1۔جموں کشمیر یوتھ الائنس، 2۔مسلم کانفرنس، 3۔حریت کانفرنس، 4۔پیپلز پارٹی آزاد کشمیر، 5۔جموں کشمیر ملی تحریک، 6۔یوتھ کونسل، 7۔جماعت اسلامی آزاد کشمیر، 8۔جموں کشمیر ڈیموکریٹک فریڈم پارٹی، 9۔ساؤتھ ایشیا سنٹر فار پیس اینڈ ہیومن رائٹس، 10۔آل جموں و کشمیر مسلم لیگ، 11۔جموں و کشمیر پیپلز موومنٹ، 12۔کشمیر ایکشن کمیٹی، 13۔جموں و کشمیر عوامی تحریک، 14۔محاز رائے شماری، 15۔کشمیر سوشل ویلفیئر ایسوسی ایشن، 16۔کشمیر سنٹر۔

(نوائے وقت مورخہ 6 جنوری 2003ء ص 10)

(iii) مظاہرین نے بھارت کے خلاف نعرے بازی کی۔ اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق کشمیریوں کو حق خود ارادیت دینے کا مطالبہ کیا۔

(نوائے وقت 6 جنوری 2003ء ص 10)

## کشمیریوں کو حق خود ارادیت دلانا پاکستان کی ذمہ داری

جماعت اسلامی آزاد جموں و کشمیر کے امیر سردار اعجاز افضل ایڈووکیٹ کا بیان:۔

پاکستان کو سفارتی سطح پر کشمیریوں کی صحیح نمائندگی کا حق ادا کرنا چاہئے۔ اقوام متحدہ کی قراردادوں کے ذریعہ کشمیریوں کو مستقبل کا فیصلہ کرنے کا حق دلانا پاکستان کی ذمہ داری ہے۔

(نوائے وقت 3 جولائی 2002ء صفحہ آخر)

متحدہ مجلس عمل کے دستور کا متن از مزمل سہروردی:

ذیلی سرخی: متحدہ مجلس عمل کے منشور میں افغانستان کے حوالے سے ایک لفظ بھی موجود نہیں۔

منشور میں قومی سلامتی کے عنوان کے تحت مسئلہ کشمیر کے متعلق درج ہے۔ ''کشمیر کے عوام کو حق خود ارادیت دلانا''

(متحدہ مجلس عمل کے منشور کی تفصیلات مطبوعہ نوائے وقت (مورخہ 2/ اکتوبر 2002ء)

## صدر مشرف کا قوم سے خطاب

انہوں نے مسئلہ کشمیر کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ''کشمیر ہماری رگوں میں خون بن کر دوڑ رہا ہے اور ہم کشمیر سے اپنا تعلق کسی صورت نہیں توڑ سکتے اور کشمیریوں کی آزادی کی جدوجہد کو پاکستان کی اخلاقی، سفارتی اور سیاسی حمایت ہمیشہ حاصل رہے گی۔''

(رپورٹ سنڈے سپیشل مطبوعہ جنگ سنڈے میگزین مورخہ 20 جنوری 2002ء ص 4 کالم 2)

اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی سے خطاب پر نوائے وقت کے اداریہ سے چند ضروری اقتباسات:

نوائے وقت نے اپنی 14 ستمبر 2002ء کی اشاعت میں جو طویل اداریہ لکھا ہے اس کا آغاز یوں ہوتا ہے۔

''اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی سے خطاب کرتے ہوئے جنرل پرویز مشرف نے بھارت کو خبردار کیا ہے کہ پاکستان کے خلاف اس کے جارحانہ عزائم سے تنازعات حل نہیں ہوسکتے اور وہ ہمیں اپنے جارحانہ انداز سے خوفزدہ کر کے اپنا اصولی مؤقف ترک کرنے پر مجبور نہیں کرسکتا۔ صدر نے عالمی برادری سے کہا کہ مقبوضہ کشمیر میں آزادی کی جدوجہد عوام کی اپنی جدوجہد ہے۔ کشمیری عوام کو اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق حق خود ارادیت دیا جائے اور دونوں حصوں میں آزادانہ نقل و حرکت کی اجازت ہونی چاہئے۔''

صدر پاکستان کے اقوام عالم کے سامنے اس زوردار خطاب کے ضمن میں نوائے وقت لکھتا ہے:۔

''صدر پاکستان کی طرف سے جنرل اسمبلی کی تقریر میں قومی مؤقف کا اعادہ خوش آئند اور خوشگوار پیش رفت ہے جس سے نہ صرف پاکستانی عوام کے ذہنوں میں پیدا ہونے والے شکوک و شبہات کا ازالہ ہوگا بلکہ کشمیری عوام کی جدوجہد کو بھی مہمیز ملے گی۔''

آگے چل کر اداریہ نویس رقمطراز ہے:۔

''بھارت خود مسئلہ کشمیر سلامتی کونسل میں لے کر گیا اور جنگ بندی کے لئے سلامتی کونسل کی قراردادوں میں کشمیری عوام کے حق خود ارادیت کو تسلیم کیا اور رائے شماری کے ذریعے انہیں اپنے مستقبل کا فیصلہ کرنے کی سہولت دینے کا وعدہ کیا۔''

متذکرہ اداریے کو ان واضح الفاظ پر ختم کیا گیا ہے:۔

''مسئلہ کشمیر سلامتی کونسل کی قراردادوں کے مطابق حل کر کے امن و سلامتی کا پائیدار ماحول پیدا کیا جاسکتا ہے اور ایٹمی جنگ کا جو خطرہ دنیا محسوس کرتی ہے اسے ختم کرنا ممکن ہے۔'' (مورخہ 14 ستمبر 2002ء)

صدر پاکستان کا ایک اور دوٹوک بیان:

کشمیریوں کو حق خود ارادیت دینا پڑے گا، اپنے مؤقف میں لچک پیدا نہیں کی''۔ صدر مشرف، کشمیریوں کی حمایت اس وقت تک جاری رکھیں گے جب تک انہیں حق خود ارادیت نہیں مل جاتا۔

(نوائے وقت مورخہ 26/ اکتوبر 2002ء ص 1)

اداریہ نوائے وقت مورخہ 9 دسمبر 2002ء بعنوان: ''مسئلہ کشمیر پر وزیر اعظم کا مضبوط مؤقف'' سے چند اہم اقتباسات:

''وزیر اعظم میر ظفر اللہ خان جمالی نے کہا ہے کہ پاکستان نے دہشت گردی کی کبھی حمایت نہیں کی۔ کشمیر میں جاری تحریک حریت کشمیری عوام کی اپنی تحریک ہے۔ پاکستان سے یہ مطالبہ کرنا کہ وہ کشمیری مجاہدین کے خلاف کارروائی کرے، کسی طور پر درست نہیں۔ ہم اسے مسترد کرتے ہیں۔''

''روسی صدر ولادی میر پیوٹن کے دورہ بھارت کے موقع پر جو مشترکہ اعلامیہ جاری ہوا اس میں پاکستان دشمنی کی جھلک نمایاں تھی۔''

اداریہ میں آگے چل کر کہا گیا ہے:

''یہ خوش آئند بات ہے کہ منتخب وزیر اعظم میر ظفر اللہ جمالی نے دوٹوک الفاظ میں نہ صرف اس اعلامیہ کو مسترد کیا ہے بلکہ کشمیری تحریک حریت کے حق میں آواز بلند کی ہے اور کشمیری مجاہدین کے خلاف کسی قسم کی کارروائی کرنے سے انکار کیا ہے۔''

متذکرہ طویل اداریے کے کالم نمبر 3 میں مسئلہ کشمیر پر پاکستان اور عوام کے تاریخی مؤقف پر زور دیتے ہوئے تحریر کیا گیا ہے:

''منتخب حکومت کو عوامی جذبات و احساسات کی روشنی میں مسئلہ کشمیر پر تاریخی مؤقف پر استقامت کا مظاہرہ کرنا چاہئے اور بھارت پر واضح کردینا چاہئے کہ جب تک وہ اپنے مظالم بند نہیں کرتا، کشمیری عوام کے حق خود ارادیت کو تسلیم کرتے ہوئے اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق رائے شماری کا اہتمام نہیں کرتا تو نہ خطے میں امن قائم ہوسکتا ہے اور نہ پاک بھارت تعلقات معمول پر آسکتے ہیں۔''

5 فروری یوم یکجہتی کشمیر کے موقع پر صدر اور وزیر اعظم کے پیغامات:

(الف) صدر پرویز مشرف نے اپنے پیغام میں کہا کہ آج پاکستان کے عوام اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں کے مطابق حق خود ارادیت حاصل کرنے کے لئے جائز اور منصفانہ جدوجہد کرنے والے کشمیری عوام کو خراج تحسین پیش کرنے اور ان کی تحریک آزادی کی حمایت کرنے کے عزم کا اعادہ کرنے کے لئے کشمیری بہن بھائیوں کے ساتھ یکجہتی کا مظاہرہ کرنے کا دن منا رہے ہیں۔ ...... پرویز مشرف نے کہا کہ ہم اپنے اس مؤقف پر قائم ہیں کہ مسئلہ کشمیر کو سلامتی کونسل کی قراردادوں کے مطابق اور کشمیری عوام کی خواہشات کے تابع پرامن طور پر حل کیا جائے۔

(نوائے وقت مورخہ 5 فروری 2003ء ص 1,8)

(ب) وزیر اعظم میر ظفر اللہ خان جمالی نے اپنے پیغام میں کہا کہ یوم یکجہتی کشمیر کے موقع پر پاکستان کے عوام اور حکومت پاکستان اپنے اس عزم کا اعادہ کرتے ہیں کہ وہ سلامتی کونسل کی قراردادوں کے مطابق اپنا ناقابل تردید حق خود ارادیت حاصل کرنے کے لئے جموں و کشمیر کے عوام کی منصفانہ جدوجہد کی حمایت جاری رکھیں گے۔

(نوائے وقت مورخہ 5 فروری 2003ء)

## نوائے وقت کا بیان

(i) روزنامہ نوائے وقت اپنے 3 مئی 2003ء کے اداریہ میں لکھتا ہے۔

(الف) نوائے وقت کا مؤقف تو روز اول سے ثابت و محکم رہا ہے کہ کشمیر کے الحاق کا فیصلہ کرنا کشمیریوں کا بنیادی حق ہے اور بھارت ریاستی دہشت گردی سے انہیں اپنا ہمنوا نہیں بنا سکتا۔ یہ مسئلہ تقسیم ہند کے ایجنڈے کا حصہ ہے اور اسے اقوام متحدہ کی قراردادوں کی روشنی میں ہی حل کرنا چاہئے جسے بھارت قبول کر چکا ہے۔ نوائے وقت نے اس مؤقف سے سرمو انحراف نہیں کیا۔

(ب) روزنامہ نوائے وقت اپنے ایک اور اداریہ مطبوعہ مورخہ 3 جون 2003ء میں رقمطراز ہے۔

''مسئلہ کشمیر کے اقوام متحدہ کی قراردادوں کی روشنی اور مقبوضہ کشمیر کے عوام کی مرضی کے مطابق حل کرنے کے لئے ایماندارانہ، دیانتدارانہ اور اصول پرستانہ عمل اختیار کریں۔ یہ مسئلہ حل ہو جائے تو امریکہ کا اثر و رسوخ خود بخود ختم ہو جائے گا اور اس خطے میں دیرپا امن بھی قائم ہو جائے گا۔''

(ج) نوائے وقت کا ہمیشہ یہی مؤقف رہا ہے کہ مسئلہ کشمیر کا حل اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق آزادانہ استصواب رائے ہے مگر بھارت بدستور اپنی ہٹ دھرمی پر ڈٹا ہوا ہے۔

(نوائے وقت مورخہ 8 جون 2003ء)

ii۔ فیروز الدین احمد فریدی اپنے مضمون ''کسے وکیل کریں؟'' میں رقمطراز ہیں:۔

(ڈاکٹر جاوید اقبال کی کتاب ''اپنا گریباں چاک'' میں سے ایک اہم حوالے کا تذکرہ)

''1962ء میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس میں چودھری ظفر اللہ خان پاکستان مشن کے سربراہ اور ڈاکٹر جاوید اقبال پاکستانی وفد کے ایک مندوب تھے۔ اجلاس ختم ہوا تو چودھری ظفر اللہ خان نے ایوب خان کے نام ایک ذاتی خط ڈاکٹر جاوید اقبال کو دیا اور کہا کہ پاکستان پہنچ کر آپ یہ خط ذاتی طور پر ایوب خان کے ہاتھ میں دیں۔ خط میں ایوب خان کو یہ مشورہ دیا گیا تھا کہ بھارت کے چنگل سے کشمیر آزاد کرانے کا یہی وقت اور موقع ہے۔ ایسا موقع پھر کبھی نہ ملے گا۔ میں نے ایوب خان کو خط دیا۔ انہوں نے کھولا، پڑھا، مسکرائے اور خط ایک طرف رکھ دیا۔ ایوب خان امریکی صدر جان کینیڈی بلکہ ان کی اہلیہ جیکی کینیڈی سے اس قدر مرعوب تھے کہ انہوں نے ان کے حکم پر کوئی قدم نہ اٹھایا۔''

(نوائے وقت مورخہ 13 جولائی 2003ء)

(iii) آل پارٹیز کانفرنس کے سابق چیئرمین اور جدوجہد آزادی کشمیر کے مرکزی رہنما سید علی گیلانی نے دورہ بھارت میں جمعیت علمائے اسلام کے سربراہ مولانا فضل الرحمٰن کے جہاد کشمیر سمیت دیگر امور پر متنازعہ بیانات کو امت مسلمہ خصوصاً پاکستان کے 14 کروڑ عوام کے لئے چیلنج قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ ان کے بھارت میں اختیار کئے جانے والے طرز عمل سے ثابت ہوگیا ہے کہ انہیں صرف اور صرف بھارت اور بھارتی قیادت کی خوشنودی عزیز تھی نہ کہ اللہ کی خوشنودی، آخرت کا خوف، مجاہدین اور کشمیری عوام کے احساسات و جذبات کا احترام۔ میں سمجھتا ہوں کہ بھارت اور کشمیر کے اندر بسنے والے کروڑوں پاکستانیوں کے دل میں ان کا کوئی احترام نہیں رہا۔

(نوائے وقت مورخہ 23 جولائی 2003ء ص 1)

(iv) روزنامہ نوائے وقت اپنے ایک اداریہ میں لکھتا ہے:۔

''جنرل پرویز مشرف نے آزاد اور مقبوضہ کشمیر کی

باقی صفحہ 6 پر

# قبولیت احمدیت کے بعد محض دین کی خاطر
# ایثار و قربانی کے بعض ایمان افروز واقعات

مکرم سلطان احمد صاحب ظفر ۔ قادیان

جامعۃ المبشرین قادیان کے بہت سے نومبائع طلباء کو اذیت ناک تکالیف میں سے گزرتے ہوئے حق وصداقت پر قائم رہتے ہوئے ایثار وقربانی کی توفیق مل رہی ہے۔ مخالفین کے اوچھے ہتھکنڈوں سے بھی طلباء کے حوصلے پست نہیں ہوئے۔ بعض ایمان افروز واقعات نے گزشتہ بزرگان کی قربانیوں کی یاد تازہ کروادی ہے۔ حضرت بھائی عبدالرحمٰن صاحب جیسے بزرگوں کی قربانیوں کی جھلک سامنے آجاتی ہے۔

☆......ماجد حسین صاحب ابن عبداللطیف صاحب آف جموں نے بیان کیا کہ وہ میٹرک پاس کرنے کے بعد راج مستری کا کام کرتے تھے۔ دسمبر 2000ء کو چمبہ (ہماچل پردیش) میں اپنے رشتہ داروں سے ملاقات کی غرض سے گئے وہاں جماعت کے دو معلمین سے ملاقات ہوئی جماعت کا تعارف ہوا حق وصداقت آشکار ہونے پر قبول احمدیت کی سعادت ملی۔ معلمین کی تحریک پر زندگی وقف کرکے قادیان جامعۃ المبشرین میں داخلہ لیا۔ جون 2001ء کو موسمی تعطیلات میں گھر جموں گئے۔ والدین بلکہ پورا خاندان کٹر جماعت اسلامی سے تعلق رکھتا ہے۔ وہ بیان کرتے ہیں کہ انہیں جب علم ہوا کہ خاکسار نے احمدیت قبول کرلی ہے اور قادیان تعلیم حاصل کررہا ہوں تو انہوں نے خاکسار کو پہلے اپنے طور پر جماعت سے منحرف کرانے کی کوشش کی۔ جب میری تعطیلات ختم ہوئیں اور ایک دو دن بعد قادیان آنے والا تھا کہ والدین نے اچانک گھر پر چند مخالفین کو بلالیا جنہوں نے خاکسار کو جماعت احمدیہ کے خلاف بہت سی غلط فہمیاں پیدا کرنے کی کوشش کی۔ اور جماعت سے انحراف کرنے کی ترغیب دلائی جب خاکسار نہ مانا تو میرے والد صاحب نے مجھے دوسرے کمرے میں بلایا اور اچانک مجھے کمرے میں بند کردیا اور اس طرح میں پندرہ دن تک محبوس اپنے ہی گھر میں رہا۔ پندرہ دن کے بعد مجھے چھوڑ تو دیا لیکن میری سخت نگرانی کی جارہی تھی اس طرح میرا اسمسٹر اول ختم ہوگیا۔ خیر ایک دن موقعہ پاکر خاکسار گھر سے بھاگ کر قادیان آگیا۔ امسال جب خاکسار موسمی تعطیلات میں گھر نہ پہنچا تو میرے والد صاحب میرے ماموں کو ساتھ لے کر قادیان آئے۔ لنگر میں ایک رات قیام کیا لیکن مخالفت اور نفرت کا یہ عالم تھا کہ لنگر خانہ سے پانی تک نہ پیا۔ میرے والد صاحب اور ماموں مجھے بار بار گھر چلنے کے لئے کہتے رہے۔ یہ بھی کہا کہ ہم تم کو نہیں روکیں گے۔ مجھے یقین تھا کہ یہ ان کا بہانہ ہے اور مجھے اپنی تعلیم چھوڑنا گوارا نہیں اور سابقہ تجربہ سے بھی میں نے سبق حاصل کرکے جانے سے انکار کردیا۔ اللہ مجھے صبر اور استقامت عطا فرمائے۔ آمین

☆......مکرم عبدالخالق صاحب ابن کاظم الدین آسامی نے خاکسار سے بیان کیا کہ میں نے جولائی 2001ء میں بیعت کی۔ میرے بھائیوں نے میری شدید مخالفت شروع کردی اور بالآخر مجھے میرے مکان سے نکال دیا ہم تین بھائیوں کی 80 بیگہ زمین تھی۔ مجھے اس سے بھی بے دخل کردیا اس پر میں زندگی وقف کرکے قادیان جامعۃ المبشرین میں پڑھنے کے لئے آگیا۔ یہاں پہنچنے پر میری بیوی نے مجھے اطلاع دی کہ میرے بھائیوں نے اس کو بھی مار پیٹ کرکے میرے گھر سے نکال دیا ہے۔ اس پر میں پندرہ دن کی چھٹی لے کر آسام گیا تا اپنی اہلیہ اور بچوں کو لے آؤں جب میں اپنے سسرال پہنچا تو میرے بھائیوں نے مجھے پکڑ کر اپنے گھر میں کمرے میں بند کردیا۔ میرا واپسی کا ریزرویشن کینسل کرادیا۔ دس دن بعد میں کسی طرح اپنے گھر سے نکل بھاگا اور اپنے بچوں کو لے کر پندرہ کلومیٹر پا پیادہ چل کر رات کو اسٹیشن پہنچا اور اپنی فیملی کو لے کر قادیان آگیا۔ اب فیملی کے ساتھ قادیان میں مقیم ہوں۔ امسال موسمی تعطیلات میں بھی اپنے ملک نہیں گیا کہ جاؤں تو کہاں جاؤں۔ ادھر میری اہلیہ کو بھی اس کے والدین نے کہا کہ تو ہماری بیٹی نہیں ہے۔

☆......مکرم امجد علی ابن محمد رمضان آسامی نے خاکسار سے بیان کیا کہ میں انٹر پاس ہوں۔ اکتوبر 2000ء کو بالی کوری جماعت کے صدر صاحب کے ذریعہ بیعت کرکے اپنے گاؤں پہنچا۔ جب گاؤں والوں کو خبر پہنچی تو انہوں نے میرے والد صاحب کو بلایا کہ تمہارا بیٹا قادیانی یعنی کرسچن ہوگیا ہے۔ ہمارے علاقہ میں اب تک کسی کو یہ جرأت نہیں ہوئی یا تو وہ توبہ کرے ورنہ اسے گاؤں سے نکال دو اگر گھر میں رکھو گے تو ہم تم سب کو نکال دیں گے۔ میں نے گاؤں والوں کی منت سماجت کی کہ مجھے دو ماہ تک رہنے دیا جائے میں خود یہاں سے چلا جاؤں گا۔ لیکن میری کسی نے نہ سنی میں اپنی اہلیہ کو لے کر اپنی پھوپھی کے گھر دوسرے گاؤں چلا گیا اور دو ماہ بعد آسام سے قادیان جلسہ سالانہ پر آنے والی ریل گاڑی سے قادیان پہنچا۔ میں بیوی کو اپنی پھوپھی کے گھر چھوڑ آیا تھا۔ پچھلے سال میں موسمی تعطیلات میں جب آسام گھر گیا تو تعطیلات کے بعد اپنی فیملی کو بھی قادیان لے آیا کیونکہ مجھے اندیشہ تھا کہ میری پھوپھی کے لئے بھی مشکلات پیدا ہورہی ہیں۔

☆......مکرم سجاد احمد صاحب ابن عبداللطیف صاحب آف کلکتہ نے بتایا کہ میں نے انٹر پاس کرکے ڈاکٹری ایکسپیرینس سرٹیفکیٹ حاصل کیا اور میں (U.P) کے ضلع ایٹا میں عرصہ چھ سال پریکٹس کرتا رہا ہوں خدا کے فضل سے ماہانہ نو دس ہزار روپے آمد ہوتی تھی۔ اسی دوران خاکسار نے احمدیت کے بارہ میں مخالفین کی کتب پڑھی ہوئی تھیں۔ معلم وقف جدید سے ملاقات ہونے پر میں نے ان کی دل کھول کر مخالفت کی۔ ایک بار مجھے کتاب ”دینی نصاب برائے نو مبائعین“ ملی اس کو پڑھ کر میری بہت سی غلط فہمیاں دور ہوگئیں میں نے اپنے طور پر لوگوں کو احمدیت کی دعوت کرنی شروع کردی اور آہستہ آہستہ ایک خاصی جماعت تیار کرکے انہیں تحقیق حق کی غرض سے قادیان جلسہ سالانہ پر چلنے کو آمادہ کیا چنانچہ خاکسار نے دو بسیں تیار کرکے جن کا انتظام معلم وقف جدید بیرون سے ہوگیا۔ قادیان آیا یہاں آکر 2000ء میں بیعت کرکے احمدیت قبول کرلی۔ ساتھ ہی دینی تعلیم کے حصول کے لئے جامعۃ المبشرین میں داخلہ لے لیا۔ پچھلے سال جب موسمی تعطیلات میں اپنے گھر گیا تو چونکہ میں نے اپنے گھر والوں کو اپنی قبول احمدیت کی اطلاع دی ہوئی تھی ساتھ ہی کتب بھی بھجوائی تھیں انہوں نے حق شناخت کرنے کی بجائے خاکسار کی شدید مخالفت کی خود مجھے زدوکوب کیا اور گھر سے نکال دیا میں اپنی بیوی اور تین بچوں کے ساتھ اپنے سسرال گیا تو انہوں نے بھی شدید مخالفت کی اور میری اہلیہ کو بھی میرے خلاف کردیا۔ میری اہلیہ بیمار تھی اس کا اپریشن کروانا پڑا۔ محترم امیر صاحب بنگال نے مالی امداد فرمائی جس سے علاج ہوگیا میری اہلیہ میرے ساتھ قادیان آنے پر رضامند نہ ہوئی مجھے اپنی بقیہ تعطیلات احمدیہ مشن کلکتہ میں گزارنا پڑیں۔

امسال بھی تعطیلات سے قبل اپنے والدین اور اسی طرح اہلیہ اور اس کے خاندان سے فون پر رابطہ کیا لیکن دونوں جگہ سے مجھے ایک ہی جواب ملا کہ تم عیسائی ہوچکے ہو اب ہمارا تمہارے ساتھ کوئی تعلق نہیں اگر تم قادیانیت سے تائب ہوکر آنا چاہو تو ہمارے دروازے کھلے ہیں ورنہ یہاں آنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ پہلے میری اہلیہ قادیان آنے پر آمادہ تھی لیکن اب اس نے بھی صاف انکار کردیا ہے اس لئے خاکسار نے امسال چھٹیاں قادیان میں ہی گزارنے کا ارادہ کیا ہے۔

☆......عزیزان حافظ ریحان احمد اور حافظ محمود الحسن صاحب کا واقعہ بھی بے حد ایمان افروز ہے۔ یہ دونوں طلباء مکمل حافظ قرآن ہیں۔ مہاراشٹر میں انہیں احمدیت کا پیغام ملا اور احمدیت قبول کرلی۔ حافظ ریحان احمد سہارنپور کے رہنے والے ہیں جبکہ محمود الحسن صاحب دہرادون کے متوطن ہیں۔ دونوں ہی قبول احمدیت کے بعد جامعۃ المبشرین میں پڑھنے آگئے۔ جب ان کے والدین کو علم ہوا تو دونوں کے والدین قادیان آگئے اور بچوں کو بہلا پھسلا کر اپنے ساتھ یہ کہتے ہوئے لے گئے کہ کچھ دن وہاں رہ کر آجائیں گے۔ لیکن ان دونوں کو گھر لے جانے کے بعد علماء کے ذریعہ ورغلانے کی کوشش کی لیکن جب انہوں نے احمدیت کو چھوڑنے سے انکار کیا تو انہیں طرح طرح کی بدنی سزائیں بھی دی گئیں اور گھروں میں بند کردیا گیا۔ دونوں طلباء کچھ دنوں بعد باری باری خاموشی سے بھاگ کر قادیان آگئے۔ چند دن بعد ان کے والدین دوبارہ قادیان آگئے اور انتظامیہ کو یقین دہانی کرائی کہ ایک بار انہیں گھر جانے دیں ہم انہیں چند دن بعد واپس کردیں گے۔ لیکن اس بار بھی ان کے والدین نے پہلے کی طرح انہیں گھروں میں روک لیا اور طرح طرح کا دباؤ ڈالا گیا لیکن دونوں طلباء ایک بار پھر بھاگ کر قادیان آگئے اور تعلیم مکمل کی۔ تعلیم مکمل کرنے کے بعد حافظ ریحان کے والدین نے خدا کے فضل سے احمدیت قبول کرچکے ہیں جبکہ حافظ محمود الحسن کو والدین نے غیر معمولی دباؤ ڈال کر اپنے پاس روک رکھا ہے۔ مکرم حافظ ریحان احمد صاحب اب باقاعدہ معلم ہیں اور سلسلہ کی خدمت سرانجام دے رہے ہیں۔ حافظ محمود الحسن کے والدین کا کہنا ہے کہ تم بے شک احمدیت پر قائم رہو لیکن ہمارے پاس رہو موصوف اپنے علاقہ میں دعوت الی اللہ کررہے ہیں۔ اور والدین کو بھی دعوت الی اللہ کررہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ موصوف کو استقامت بخشے اور ان کے والدین کو بھی احمدیت قبول کرنے کی سعادت عطا فرمائے۔ آمین

☆......عزیزم پیاردین آف ہماچل پہلے ڈرائیور تھے قبول احمدیت کے بعد فیملی کے ہمراہ جامعۃ المبشرین میں تعلیم حاصل کرنے کے لئے قادیان آگئے۔ والدین کو علم ہوا تو والدین اور ساس سسر قادیان آئے اور عزیز کو واپس لے جانے کے لئے کافی دباؤ ڈالا لیکن عزیز نے مستقل مزاجی دکھائی بالآخر والدین اپنی بہو کو زبردستی ساتھ لے گئے یہ سمجھتے ہوئے کہ اس حربہ سے ان کا لڑکا گھر آجائے گا لیکن یہ عزیز موصوف واپس نہ گئے اس پر والدین نے لکھا کہ اچھا آکر اپنی فیملی ساتھ لے جاؤ۔ عزیز جب گھر پہنچے تو ان کو زبردستی وہاں روک لیا گیا اور کئی قسم کے دباؤ ڈالتے رہے۔ ایک روز عزیز نے یہ بہانہ کرکے اپنی اہلیہ کو اس کے ماں باپ کے پاس لے جاتا ہوں اہلیہ کو ساتھ لیا اور سسرال آئے

باقی صفحہ 4 پر

زبیر خلیل خان صاحب

# مسئلہ ڈارفر سوڈان کی حقیقت

پچھلے کافی عرصہ سے سوڈان کے ریجن ڈارفر کا مسئلہ دنیا بھر میں زیر بحث آرہا ہے۔ بعض رپورٹوں کے مطابق یہاں ایک ملین سے زائد افراد ظلم وستم کی وجہ سے کسمپرسی کی حالت میں زندگی گزار رہے ہیں اور بڑی تعداد میں ہمسایہ ملک 'چاڈ' کی طرف ہجرت کررہے ہیں۔

ڈارفر کا ریجن شمالی، جنوبی اور مغربی ڈارفر پر مشتمل ہے۔ یہ علاقہ سوڈان کے مغربی حصہ میں واقع ہے جہاں سوڈان کی سرحدیں ملک چاڈ سے ملتی ہیں۔ سوڈان کی 25 ملین آبادی میں سے ایک چوتھائی اس ریجن میں رہتی ہے۔ ڈارفر کے ریجن کی بڑی تعداد مختلف افریقی لسانی گروپس پر مشتمل ہے۔ بڑے افریقی لسانی گروپس Masalit, Fur اور Zaghawa زبانیں بولتے ہیں۔ اسی طرح عربی بولنے والے بھی خاصی بڑی تعداد میں اس ریجن میں آباد ہیں۔

ڈارفر کے علاقہ میں رہائش پذیر عربی اور غیر عربی بولنے والی قوموں میں 2002ء سے جاری چپقلش میں بہت زیادہ اضافہ ہوگیا ہے۔ فروری 2003ء میں ایک گروپ جو کہ اپنے آپ کو SLA یا سوڈان لبریشن آرمی کہلاتا ہے اس نے ہتھیار اٹھا لئے اور لڑائی مار کٹائی میں مشغول ہوگیا۔ اس گروپ نے ہتھیار اٹھانے کی وجہ یہ بتلائی کہ حکومت اقلیتی لسانی قومیتوں کا تحفظ کرنے میں چونکہ ناکام ہے اور ڈارفر کے علاقہ میں ان قومیتوں کو خطرہ ہے لہٰذا اپنے دفاع کے لئے انہوں نے اپنے آپ کو مسلح کرلیا ہے۔ ڈارفر کے علاقہ میں سوڈان لبریشن آرمی کی طرف سے جب خانہ جنگی کا آغاز کیا گیا تو بعض مکاتیب فکر کے مطابق سوڈانی حکومت نے اس لبریشن آرمی کی یلغار روکنے کے لئے ایک عرب ملیشیا قائم کرکے اسے ہتھیار فراہم کردیئے۔ تاہم سوڈانی حکومت آج تک اس نقطہ نظر سے متفق نہیں ہے کہ اس نے عرب ملیشیا کو ہتھیار فراہم کئے ہیں۔ ان کا نقطہ نظر یہ ہے کہ سوڈان میں ہر قومیت کو خانہ جنگی کے خلاف اپنے دفاع کے لئے ہتھیار رکھنے اور اٹھانے کا حق ہے۔ اور اگر عرب ملیشیا نے ہتھیار اٹھائے ہیں تو انہوں نے یہ اپنے دفاع کی خاطر اٹھائے ہیں۔

اس قضیہ کو حل کرنے کے لئے علاقہ کی ایک تنظیم IGAD کی زیرنگرانی کینیا میں سوڈان کی حکومت اور لبریشن آرمی کے نمائندگان کے درمیان بات چیت کی کاوشیں کی گئیں۔ گفتگو میں کئی نکات پر سمجھوتہ ہوگیا جس میں شمالی اور جنوبی سوڈان سے کمائی جانے والی تیل کی دولت کا معاملہ بھی شامل تھا۔ تاہم خرطوم کے ساتھ ساتھ مرکزی سوڈان کے علاقہ Nuba Mountain جنوبی نیل کے دریا کا علاقہ اور تیل کی دولت سے مالا مال علاقہ Abyei میں شریعت کے قوانین کے نفاذ کا مسئلہ ابھی تک حل طلب ہے۔ کینیا کے علاوہ چاڈ کے علاقہ Najemea میں بھی سوڈانی حکومت اور ایک دوسرے کے خلاف برسرپیکار SLA اور عرب ملیشیا کے نمائندگان میں گفتگو جاری ہے۔ تاہم عرب ملیشیا جس کو Jajweid کہا جاتا ہے اس کے بارہ میں اکثر شکایات سننے میں آرہی ہیں کہ وہ غیر عرب زبان بولنے والی قومیتوں کے بچوں اور خواتین کو ظلم وستم کا نشانہ بنارہے ہیں۔

چاڈ میں ہجرت کرکے آنے والے اقلیتی گروپس کے نمائندگان نے بھی الزام لگایا ہے کہ سوڈانی حکومت کی افواج باقاعدہ طور پر عرب ملیشیا کی مدد کررہی ہیں اور باقاعدہ منصوبہ بندی کے تحت غیر عرب افریقن قبائل کو ڈارفر کے علاقہ سے بے دخل کیا جارہا ہے۔

حال ہی میں UNO کے Coordinator مسٹر Mukesh Kapila نے بھی کہا ہے کہ ڈارفر میں ہونے والے مظالم سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ زیادتیاں مخصوص افریقی قبائل کے خلاف جاری ہیں اور اسی وجہ سے یہ Ethnic Cleansing کے زمرہ میں آتی ہیں۔

تاہم سوڈانی حکام کے نمائندہ عبدالرحمٰن ابوداؤد کے مطابق ڈارفر کی صورتحال کو بین الاقوامی میڈیا میں غلط رنگ میں پیش کیا جارہا ہے۔ ان کے علاقہ میں مختلف قبائل میں چپقلش ضرور موجود ہے۔ تاہم Ethnic Cleansing کا الزام قطعاً غلط اور بے بنیاد ہے۔

اسی طرح سوڈان سے امدادی کمیشن کے سربراہ ڈاکٹر سولا الدین الصالح نے بھی بین الاقوامی میڈیا پر غلط رپورٹنگ کا الزام لگایا ہے۔ ان کے مطابق اگر حکومت عرب ملیشیا کی مدد کر بھی رہی ہے تو ایک اندرونی سیاسی مسئلہ حل کرنے کی کوشش کررہی ہے اور اس کو کسی صورت میں Ethnic Cleansing نہیں کہا جاسکتا۔ ان کے مطابق ڈارفر کے علاقہ میں مختلف قبائل آباد ہیں اور اگر ایک قبیلہ کے خلاف دوسرا قبیلہ ہتھیار اٹھاتا ہے تو پھر پہلے قبیلے کو بھی اپنے دفاع کے لئے ہتھیار اٹھانے کا حق حاصل ہے۔ اور یہ طریق سوڈان میں بہت عرصہ سے جاری ہے۔

حال ہی میں UNO افریقی اور مغربی ممالک کی کاوشوں کے نتیجہ میں افریقن ممالک کی افواج پر مشتمل امن دستے سوڈان بھجوائے جارہے ہیں جو امن قائم رکھنے میں مدد دیں گے۔ امید ہے کہ ان کاوشوں کے نتیجہ میں سوڈان میں دوبارہ امن وسکون قائم ہوجائے گا۔ دنیا بھر میں مسلمان ممالک میں خانہ جنگی اور دیگر مسائل میں اضافہ کیا جارہا ہے۔ سوڈان کا مسئلہ بھی اسی سلسلہ کی کڑی ہے۔ خدا کرے کہ مسلمان حکمران عقل اور سمجھ سے کام لے کر اپنے مسائل کو حل کرلیں تاکہ غیر مسلم قوموں کی سازشوں اور تضحیک کا نشانہ نہ بنیں۔

چوہدری افتخار حسین اظہر صاحب

# 22واں جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ ناروے

اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ جماعت احمدیہ ناروے کا جلسہ سالانہ مورخہ 18 اور 19 ستمبر 2004ء کو بخیر وخوبی منعقد ہوا۔ اس جلسہ میں لندن سے مکرم مولانا منیر الدین صاحب شمس ایڈیشنل وکیل التصنیف نے بطور نمائندہ مرکز شمولیت کی اور حاضرین سے خطاب فرمایا۔ افتتاحی اجلاس میں تلاوت ونظم کے بعد مکرم زرتشت منیر احمد خان صاحب امیر جماعت احمدیہ ناروے نے خطاب کرتے ہوئے تمام شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔

مکرم مولانا شمس صاحب نے افتتاحی تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود نے جلسہ کے شرکاء کے لئے بہت دعائیں کی ہیں۔

اجلاس اول میں یادرفتگان کے طور پر دوران سال وفات پاکر بچھڑنے والوں کے نام پڑھ کر سنائے گئے اور شرکاء جلسہ سے ان کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست کی گئی۔

نماز وطعام کے وقفہ کے بعد دوسرے اجلاس کی صدارت مکرم مولانا میر عبدالباسط صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد (ربوہ پاکستان) نے فرمائی۔ اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن کریم کے ساتھ ہوا۔ منظوم کلام کے بعد مکرم ڈاکٹر بلال احمد عطاء صاحب نے جلسہ میں شامل نارویجین مہمانوں کا تعارف کروایا۔ اس کے بعد ''موعود اقوام عالم'' کے موضوع پر نارویجین زبان میں ایک تقریر مکرم فیصل سہیل صاحب نے کی۔

مکرم ظہور منیر صاحب نے اپنی تقریر میں جہاد کی حقیقت بیان کی۔

مکرم سید کمال یوسف صاحب سابق مربی سلسلہ سکنڈے نیویا نے ''عہد بیعت، خلافت سے وفا کے تقاضے اور ہماری ذمہ داریاں'' کے موضوع پر تقریر کی۔

اس اجلاس کی آخری تقریر مکرم فواد محمود خان صاحب نے کی جو حضرت مسیح موعود کی پیشگوئیوں کے متعلق تھی۔

آخر پر مکرم میر عبدالباسط صاحب نے جلسہ کی برکات کے بارے میں تقریر فرمائی۔ اس دن کی حاضری 708 تھی جن میں لجنہ کی حاضری زیادہ رہی۔

تیسرے اجلاس کی کارروائی زیر صدارت مکرم نیشنل امیر صاحب ناروے شروع ہوئی۔ تلاوت ونظم کے بعد مکرم محمد محسن باسط قریشی صاحب نے فی زمانہ انٹرنیٹ کے منفی و مثبت اثرات کے متعلق نارویجین زبان میں تقریر کی۔

ایک نارویجین مہمان مسٹر Olav نے مذہبی آزادی، عالمی اختلافات، دہشت گردی اور انسانی حقوق کو موضوع بنایا۔ انہوں نے کہا کہ ناروے میں تمام لوگوں کے حقوق برابر ہیں لہٰذا ہم کوشش کریں گے کہ جماعت احمدیہ کو بھی وہی حقوق ملیں جو دیگر مذہبی جماعتوں کو ملتے ہیں۔

مکرم محمود ایاز صاحب نے ہستی باری تعالیٰ کے متعلق تقریر کی۔

مکرم امیر صاحب نے آنحضرت ﷺ کی پاکیزہ عائلی واہلی زندگی پر سیر حاصل روشنی ڈالی اور فرمایا کہ آنحضرت ﷺ کے اسوہ کو اپنا کر اپنے گھروں کو امن کا گہوارہ بنائیں۔

اختتامی اجلاس مکرم مولانا منیر الدین صاحب شمس کی صدارت میں ہوا۔ تلاوت ونظم کے بعد کچھ معزز نارویجین مہمانوں کا تعارف کروایا گیا جنہوں نے جلسہ کے انعقاد کی مبارکباد دی۔ ایک ممبر پارلیمنٹ جو ملک سے باہر تھے ان کا پیغام پڑھ کر سنایا گیا جو انہوں نے چیکوسلواکیہ سے بذریعہ فیکس بھیجا تھا۔

مکرم نور احمد بولستاد صاحب نے آنحضرتؐ کی مخلوق خدا پر شفقت ورحمت کے موضوع پر تقریر کی۔

مکرم منیر الدین صاحب شمس نمائندہ مرکز نے اپنی تقریر میں وصیت کے نظام میں شامل ہونے کے لئے پرزور تحریک فرمائی۔ اختتامی دعا کے ساتھ یہ جلسہ برخاست ہوا۔

(الفضل انٹرنیشنل 26 نومبر 2004ء)

بقیہ صفحہ 5

وہاں جاکر اپنی اہلیہ کو قادیان چلنے پر آمادہ کرتے رہے لیکن والدین کے دباؤ کی وجہ سے اہلیہ نے قادیان آنے سے منع کردیا عزیز نے جب بات بنتی نہ دیکھی تو اکیلے ہی قادیان آگئے۔ خدا کے فضل سے بعد میں ان کی اہلیہ کو بھی احساس ہوا کہ اس نے اپنے میاں کا ساتھ نہ دے کر اچھا نہیں کیا۔ ایک دن موقعہ پاکر عزیز پیاردین کی اہلیہ خاموشی سے گھر سے نکل کر قادیان آگئی اب قادیان میں اپنے شوہر کے ساتھ مقیم ہے۔

(بدر قادیان 31 جولائی 2002ء)

بقیہ صفحہ 4

قیادت کو اعتماد میں لیتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان مسئلہ کشمیر کے حوالے سے اپنے اصولی مؤقف پر پوری طرح قائم ہے۔ مسئلہ کشمیر پر کسی قسم کی پسپائی کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ میرے انٹرویو کو صحیح سیاق وسباق میں نہیں سمجھا گیا۔ مسئلہ کشمیر کے حل کی بنیاد اقوام متحدہ کی قراردادیں ہیں۔ مسئلہ کشمیر کو مرکزی حیثیت دیئے بغیر پاک بھارت مذاکرات نتیجہ خیز ثابت نہیں ہوسکتے۔''

(نوائے وقت مورخہ 24 دسمبر 2003ء)

جناب معین باری (نوائے وقت کی معروف علمی و ادبی شخصیت) کے مضمون ''کشمیر اور اخلاقیات'' اقتباس ملاحظہ فرمائیے:

''ادھر چھمب چند کلومیٹر پر تھا کہ فیلڈ مارشل نے اختر ملک کی جگہ جنرل یحیٰی خان کو جی۔ او۔ سی بنادیا تاکہ وہ اس فتح کا سہرا باندھ سکے۔ پیش قدمی چند دنوں کے لئے روک دی گئی اس لئے کہ یحیٰی خان شراب نوشی اور نئی منصوبہ بندی میں مصروف تھے۔ اس دوران بھارتی فوج نے مورچے مضبوط کرلئے۔

(نوائے وقت 26 دسمبر 2004ء اداریہ صفحہ)

# وصایا

## ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہوتو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ربوہ)

مسل نمبر **41084** میں بشریٰ ظفر زوجہ ڈاکٹر ظفر اقبال قوم سندھو جاٹ پیشہ خانہ داری عمر28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 38 ورکشاپ ضلع سانگھڑ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 03-8-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ 2۔ساڑھے تین تولہ زیور جو بر موقع نکاح ملا ہے(ابھی رخصتی نہیں ہوئی) مالیتی -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بشریٰ ظفر گواہ شدنمبر1 کرامت اللہ وصیت نمبر 32182 گواہ شدنمبر2 رانا حنیف احمد ولد لطیف احمد مرحوم سانگھڑ

مسل نمبر **41085** میں امتہ العزیز زوجہ محمد انور ریاض قوم سندھو جاٹ پیشہ خانہ داری عمر55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 38 ضلع سانگھڑ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زرعی زمین اڑھائی ایکڑ از حصہ جائیداد خاوند محترم مالیتی -/125000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔3۔سونا6 تولہ مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ العزیز گواہ شدنمبر 1 کرامت اللہ وصیت نمبر 32182 گواہ شدنمبر 2 رانا حنیف احمد ولد لطیف احمد مرحوم سانگھڑ

مسل نمبر **41086** میں طاہر احمد ولد نور محمد مرحوم قوم کھوسہ پیشہ معلم نظارت تعلیم عمر38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صادق پور گوٹھ ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین 4ایکڑ از ترکہ والد مالیتی -/40000 روپے۔ 2۔ دکانیں واقع ٹالہی از ترکہ والد کا 1/8 حصہ مالیتی -/10000 روپے۔3۔رہائشی کچا مکان واقع صادق پور گوٹھ مالیتی -/25000 روپے۔ 4۔ پیٹرانجن مالیتی -/6500 روپے۔5۔T.V بلیک اینڈ وائیٹ مالیتی -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/8000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طاہر احمد گواہ شدنمبر 1 شاہد محمود بدر مربی سلسلہ وصیت نمبر 33432 گواہ شدنمبر 2 فرید احمد ولد حبیب اللہ مرحوم گوٹھ صادق پور

مسل نمبر **41087** میں میمونہ بشریٰ بنت طاہر احمد قوم کھوسہ بلوچ پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صادق پور ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ میمونہ بشریٰ گواہ شدنمبر1 طاہر احمد ولد نور محمد مرحوم صادق پور گواہ شدنمبر2 شاہد محمود بدر مربی سلسلہ وصیت نمبر 33432

مسل نمبر **41088** میں کاشف محمود ولد طاہر احمد قوم کھوسہ بلوچ پیشہ طالب علم عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صادق پور ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد کاشف محمود گواہ شد نمبر 1 شاہد محمود بدر مربی سلسلہ وصیت نمبر 33432 گواہ شدنمبر2 طاہر احمد ولد نور محمد مرحوم صادق پور

مسل نمبر **41089** میں محمد رمضان ولد لعل خان قوم کھوسہ بلوچ پیشہ زمیندارہ/کاروبار عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صادق پور ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی زمین 12 ایکڑ واقع صادق پور -/120000 روپے۔2۔رہائشی کچا مکان واقع صادق پور مالیتی -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے سالانہ بصورت معمولی تجارت مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/4000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد رمضان گواہ شدنمبر 1 شاہد محمود بدر وصیت نمبر 33432 گواہ شدنمبر2 طاہر احمد ولد نور محمد مرحوم

مسل نمبر **41090** میں جاوید احمد بلوچ ولد محمد رمضان بلوچ قوم کھوسہ بلوچ پیشہ کاروبار عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صادق پور ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔مکان کچا مالیتی -/5000 روپے۔2۔ پیٹرانجن بمعہ چکی آٹا -/16000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت کاروبار آٹا چکی مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد جاوید احمد بلوچ گواہ شدنمبر1 شاہد محمود بدر وصیت نمبر 33432 گواہ شد نمبر 2 محمد رمضان بلوچ والد موصی

مسل نمبر **41091** میں خلیل احمد بلوچ ولد محمد اسماعیل بلوچ قوم کھوسہ بلوچ پیشہ مزارعہ کاشتکاری عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صادق پور ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/13200 روپے سالانہ بصورت مزارعہ کاشتکاری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خلیل احمد بلوچ گواہ شدنمبر1 شاہد محمود بدر مربی سلسلہ وصیت نمبر 33432 گواہ شدنمبر2 محمد اسماعیل ولد عبدالحلیم والد موصی

مسل نمبر **41092** میں ظہوراں بی بی زوجہ شمیم احمد بلوچ قوم کھوسہ بلوچ پیشہ خانہ داری عمر26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صادق پور ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ 2۔ سلائی مشین مالیتی -/1600 روپے۔3۔ گائے ایک عدد مالیتی -/13000 روپے۔4۔طلائی زیورات اڑھائی تولہ مالیتی -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ظہوراں بی بی گواہ شدنمبر1 شمیم احمد خاوند موصیہ گواہ شدنمبر2 شاہد محمود بدر مربی سلسلہ وصیت نمبر 33432

مسل نمبر **41093** میں عائشہ بیگم بیوہ حبیب اللہ بلوچ قوم کھوسہ بلوچ پیشہ خانہ داری عمر52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صادق پور ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ -/8000 روپے۔2۔ ترکہ والد صاحب زرعی زمین 10 کنال 10 مرلہ واقع نفیس نگر -/30000 روپے۔3۔ترکہ خاوند محترم زرعی زمین 2 ایکڑ واقع صادق پور مالیتی -/24000 روپے۔4۔ایک عدد بکری مالیتی -/2000 روپے۔ 5۔ 6عدد مرغیاں مالیتی -/600 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از پسران مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/1600 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عائشہ بیگم گواہ شدنمبر 1 شاہد محمود بدر مربی سلسلہ وصیت نمبر 33432 گواہ شدنمبر2 فرید احمد ولد حبیب اللہ مرحوم

مسل نمبر **41094** میں ہاجرہ بی بی زوجہ محمد یوسف قوم کھوسہ بلوچ پیشہ خانہ داری عمر53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صادق پور ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/150 روپے۔2۔ ترکہ والد محترم زرعی زمین 10 کنال 10 مرلہ واقع نفیس مالیتی اندازاً -/30000 روپے۔ 3۔محلّہ دارالفضل ربوہ میں حصہ پلاٹ مالیتی -/10000 روپے۔ 4۔ ایک عدد گائے کا 1/2 حصہ -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/1000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ہاجرہ بی بی گواہ شدنمبر 1 محمد یوسف بلوچ خاوند موصیہ گواہ شدنمبر2 شاہد محمود بدر مربی سلسلہ وصیت نمبر 33432

مسل نمبر **41095** میں مقصودہ مجید زوجہ عبدالمجید مرحوم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 12/1 دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیورات مالیتی -/10000 روپے۔2۔حق مہر وصول شدہ -/500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مقصودہ مجید گواہ شدنمبر 1 محمد صدیق ولد میاں اللہ دتہ دارالفضل شرقی ربوہ گواہ شدنمبر 2 نذیر احمد ولد حسین بخش دارالفضل شرقی ربوہ

مسل نمبر **41096** میں عابدہ پروین بنت چوہدری برکت علی قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-1-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک

صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور نصف تولہ مالیتی -/3500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عابدہ پروین گواہ شدنمبر 1 برکت علی والد موصیہ گواہ شدنمبر 2 ڈاکٹر محمد ادریس شاہد وصیت نمبر 23695

مسل نمبر **41097** میں ناصرہ پروین بنت منور احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 20-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 9ماشہ مالیتی -/8569 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ناصرہ پروین گواہ شدنمبر 1 شعیب اسماعیل ولد محمد ادریس کہکشاں کالونی ربوہ گواہ شدنمبر 2 ڈاکٹر محمد ادریس وصیت نمبر 23695

مسل نمبر **41098** میں طیبہ قدسیہ بنت مشہود احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر ساڑھے سترہ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 3/7 دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 1-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 7-700 گرام مالیتی -/5500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ طیبہ قدسیہ گواہ شدنمبر 1 محمود احمد ولد چوہدری محمد اسحٰق دارالصدر غربی ربوہ وصیت نمبر 26750 گواہ شدنمبر 2 مشہود احمد والد موصیہ

مسل نمبر **41099** میں قمرالاسلام زوجہ چوہدری انوراحمد باجوہ قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 11/9 دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 5-2-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے۔ 2۔طلائی زیور 8تولہ مالیتی اندازاً -/60000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ قمرالاسلام گواہ شدنمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شدنمبر 2 چوہدری انوراحمد باجوہ خاوند موصیہ

مسل نمبر **41100** میں خدیجہ انور بنت چوہدری انوراحمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر ساڑھے بیس سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 5-2-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور بوزن 14تولہ مالیتی تقریباً -/98000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ خدیجہ انور گواہ شدنمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شدنمبر 2 چوہدری انوراحمد باجوہ والد موصیہ

مسل نمبر **41101** میں طاہرہ انور بنت چوہدری انوراحمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 5-2-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ زیور طلائی 7تولہ مالیتی تقریباً -/49000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ طاہرہ انور گواہ شدنمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شدنمبر 2 چوہدری انوراحمد باجوہ والد موصیہ

مسل نمبر **41102** میں عتیق احمد ولد طارق محمود قوم بھٹی راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 29/5 دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 28-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عتیق احمد گواہ شدنمبر 1 نعیم احمد ناصر وصیت نمبر 21851 گواہ شدنمبر 2 مبارک احمد طاہر ولد محمد اسمٰعیل دارالبرکات ربوہ

مسل نمبر **41103** میں سردار بی بی زوجہ صوبیدار محمد شریف قوم جوئیہ پیشہ خانہ داری عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 3-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/500 روپے۔2۔طلائی زیور 5تولہ مالیتی -/41000روپے۔3۔ سلائی مشین (زیراستعمال) -/2000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سردار بی بی گواہ شدنمبر 1 عبدالسلام اسلام ولد حشمت علی دارالفتوح شرقی ربوہ گواہ شدنمبر 2 صوبیدار محمد شریف خاوند موصیہ

مسل نمبر **41104** میں عدیل احمد بٹ ولد مقصود احمد بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 18/6A دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 1-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عدیل احمد بٹ گواہ شدنمبر 1 ظفراللہ وصیت نمبر 16257 گواہ شدنمبر 2 محمد یونس بھٹی وصیت نمبر 20564

مسل نمبر **41105** میں ثمینہ اقبال بنت محمد اقبال قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 3-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ایک جوڑی طلائی بالیاں بوزن ایک تولہ مالیتی -/7800 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثمینہ اقبال گواہ شدنمبر 1 عبدالسلام اسلام گواہ شدنمبر 2 محمد اقبال والد موصیہ

مسل نمبر **41106** میں روبینہ کوثر بنت محمد اقبال قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 3-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی انگوٹھی بوزن 3ماشہ مالیتی -/2600روپے۔ 2۔سلائی مشین (زیراستعمال) -/1500 روپے۔3۔حق مہر بذمہ خاوند -/25000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ روبینہ کوثر گواہ شدنمبر 1 عبدالسلام اسلام گواہ شدنمبر 2 محمد اقبال والد موصیہ وصیت نمبر 27071

مسل نمبر **41107** میں رشیقہ احمد زوجہ فرید احمد نوید قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جامعہ احمدیہ (دارالبرکات) ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 1-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 6چوڑیاں 4انگوٹھیاں ایک لاکٹ سیٹ مالیتی -/40000روپے۔ 2۔حق مہر وصول شدہ -/10000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/700روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رشیقہ احمد گواہ شدنمبر 1 مرزا محمد الدین ناز وصیت نمبر 18520 گواہ شدنمبر 2 فرید احمد نوید خاوند موصیہ

مسل نمبر **41108** میں ثوبیہ احمد زوجہ وحید احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 11/7 دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 2-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور بوزن 10تولہ مالیتی -/80000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند محترم -/3000 آسٹریلین ڈالر۔ 3۔ بینک بیلنس -/12500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ثوبیہ احمد گواہ شدنمبر 1 منیر احمد منیب ولد خان صاحب قاضی محمد رشید مرحوم دارالعلوم غربی ربوہ گواہ شدنمبر 2 منیر احمد بسمل ولد احمد دین دارالعلوم غربی ربوہ

مسل نمبر **41109** میں عبدالمجید ولد خیرالدین قوم آرائیں پیشہ پینشنر عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 39/28 دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 24-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔بارانی زمین 4ایکڑ۔2۔مکان 10مرلہ مالیتی تقریباً -/600000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2004 روپے ماہوار بصورت پینشن مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/16000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالمجید گواہ شدنمبر 1 احمد داؤد ولد عبدالمجید دارالعلوم شرقی ربوہ گواہ شدنمبر 2 فاروق احمد مبشر ولد عبدالمجید دارالعلوم شرقی ربوہ

مسل نمبر **41110** میں عبدالباری خان ولد علی رازق خان قوم بلوچ پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 31/28 دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 22-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ مکان 10مرلہ مالیتی -/400000 روپے۔2۔زرعی زمین 12 کنال۔ اس

وقت مجھے مبلغ -/2927 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالباری خان گواہ شد نمبر 1 ہاشم خان ولد عبدالباری خان دارالعلوم شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالغفار شاہد ولد ارشاد احمد دارالعلوم شرقی ربوہ

مسل نمبر **41111** میں بشریٰ باری زوجہ عبدالباری قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 22-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔حق مہر -/10000 روپے۔ 2۔طلائی بالیاں 7 ماشہ مالیتی -/5100 روپے۔ 3۔ ڈیڑھ مرلہ زمین مالیت -/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ باری گواہ شد نمبر 1 عبدالباری خان خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالغفار شاہد ولد ارشاد احمد دارالعلوم شرقی ربوہ

مسل نمبر **41112** میں عاصمہ محمود بنت محمود احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ رسولپورہ شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 9-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی -/3500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عاصمہ محمود گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد عاطف مربی سلسلہ وصیت نمبر 33627 گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ولد صوفی عبدالغنی شیخوپورہ

مسل نمبر **41113** میں خولہ بسالت بنت پروفیسر محمد ثناء اللہ قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ مغلپورہ شیخوپورہ شہر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔طلائی بالیاں مالیتی -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ خولہ بسالت گواہ شد نمبر 1 پروفیسر محمد ثناء اللہ والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 مبشر منظور ولد محمد مقبول شیخوپورہ

مسل نمبر **41114** میں مریم صدیقہ بیوہ چوہدری احمد علی خاں مرحوم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیخوپورہ شہر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 31-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔حق مہر -/5000 روپے۔ 2۔ترکہ مکان 1/8 حصہ -/25000 روپے۔ 3۔ طلائی زیور اڑھائی تولہ مالیتی -/20000 روپے۔ 4۔ بینک بیلنس -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از پسر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مریم صدیقہ گواہ شد نمبر 1 محمد الیاس ڈار ولد محمد اکرم مسلم گنج شیخوپورہ گواہ شد نمبر 2 مبشر منظور ولد محمد مقبول شیخوپورہ

مسل نمبر **41115** میں صفیہ سلطانہ بنت حبیب احمد قوم چونڈ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ ناصر آباد شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 11-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صفیہ سلطانہ گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد عاطف مربی سلسلہ وصیت نمبر 33627 گواہ شد نمبر 2 حبیب احمد والد موصیہ

مسل نمبر **41116** میں بشریٰ ناہید بنت حبیب احمد قوم چونڈ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ ناصر آباد شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 11-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ ناہید گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد عاطف مربی سلسلہ وصیت نمبر 33627 گواہ شد نمبر 2 حبیب احمد والد موصیہ

مسل نمبر **41117** میں آمنہ اقبال بنت ڈاکٹر اقبال احمد ناصر قوم کمبوہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلامیہ پارک شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 9-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جایداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آمنہ اقبال گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد عاطف مربی سلسلہ وصیت نمبر 33627 گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد گجر ولد نذیر احمد گجر محلّہ ناصر آباد شیخوپورہ

مسل نمبر **41118** میں زاہدہ مبارک زوجہ مبارک احمد اولکھ قوم ملہی جٹ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ ناصر آباد شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔طلائی زیورات 5 تولہ مالیتی -/35000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ زاہدہ مبارک گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد عاطف مربی سلسلہ وصیت نمبر 33627 گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد اولکھ خاوند موصیہ

مسل نمبر **41119** میں احمد عدیل ناصر ولد چوہدری ناصر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ علی پور نمبر 2 اوکاڑہ شہر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد احمد عدیل ناصر گواہ شد نمبر 1 محمد یوسف بٹ مربی سلسلہ اوکاڑہ شہر گواہ شد نمبر 2 چوہدری سعد فاروق ولد چوہدری منور احمد اوکاڑہ

مسل نمبر **41120** میں ناصر الدین محمود ولد سردار عبیدالدین احمد قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر RA-2/1 ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 10 ایکڑ واقع چک نمبر 2/1RA مالیتی -/1250000 روپے۔ 2۔ پلاٹ برقبہ 10 مرلہ واقع دارالعلوم شرقی مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی سالانہ آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر الدین محمود گواہ شد نمبر 1 ہدایت علی شاہد وصیت نمبر 22890 گواہ شد نمبر 2 رانا نذیر احمد ولد غوث محمد مرحوم چک نمبر RA-5/1 اوکاڑہ

مسل نمبر **41121** میں عبدالعزیز بشیر ولد منظور احمد قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہری پور ہزارہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عبدالعزیز بشیر گواہ شد نمبر 1 منظور احمد ولد مسیح الزمان ہری پور ہزارہ گواہ شد نمبر 2 باسل احمد ولد منظور احمد

مسل نمبر **41122** میں امتہ النصیر قریشی زوجہ منظور احمد قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن داتہ حال ہری پور ہزارہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 6-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات 8 تولہ -/64000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ النصیر قریشی گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد وڑائچ ولد چوہدری بشیر احمد ہری پور گواہ شد نمبر 2 منظور احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر **41123** میں رضوان احمد ولد ریاض احمد قوم باجوہ جٹ پیشہ معلم وقف جدید عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 63/DB تحصیل یزمان ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 23-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ ......روپے ماہوار بصورت الاؤنس وقف جدید مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رضوان احمد باجوہ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد جاوید چٹھہ ولد چوہدری ولایت محمد طاہر چٹھہ مرحوم دارالرحمت شرقی ب ربوہ گواہ شد نمبر 2 فہیم احمد ولد چوہدری علم دین مرحوم

مسل نمبر **41124** میں شیخ بشارت احمد ولد شیخ نوازش علی مرحوم قوم شیخ پیشہ ملازمت پرائیویٹ عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اورنگی ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیخ بشارت احمد گواہ شد نمبر 1 رشید الدین ولد ناصر احمد اورنگی ٹاؤن کراچی گواہ شد نمبر 2 تنویر ستار بٹ وصیت نمبر 31591

مسل نمبر **41125** میں رعنا کنول بنت سید محمد رضا بسمل قوم سید پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حب ریور روڈ نیول کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و

غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور رمائی جاوے۔الامتہ رعنا کنول گواہ شدنمبر 1 خواجہ عبدالسمیع آصف ولد خواجہ عبدالجبار مرحوم کراچی گواہ شدنمبر 2 مظہر سعید ولد محمد سعید کراچی

مسل نمبر **41126** میں عبدالنصیر فاروقی ولد عبدالودود فاروقی قوم فاروقی پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کاؤنٹی گارڈن کراچی

بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-8-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔فلیٹ نمبر 1 / 302 کاؤنٹی گارڈن کراچی اندازاً مالیتی -/1000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالنصیر فاروقی گواہ شدنمبر 1 عبدالحئی فاروقی ولد عبدالنصیر فاروقی کراچی گواہ شدنمبر 2 چوہدری منیر احمد وصیت 24530

مسل نمبر **41127** میں امتہ الحمید زوجہ عبدالنصیر فاروقی قوم فاروقی پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کاؤنٹی گارڈن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-8-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور بوزن 7 تولہ مالیتی -/50000روپے۔2۔حق مہر -/5000 وصول شدہ اس رقم کو مندرجہ بالا زیورات کی خریداری میں استعمال کر لیا تھا۔اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ الحمید گواہ شدنمبر 1 عبدالنصیر فاروقی خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 عبدالحئی فاروقی ولد عبدالنصیر فاروقی کراچی

مسل نمبر **41128** میں صائمہ فاروقی بنت عبدالنصیر فاروقی قوم فاروقی پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کاؤنٹی گارڈن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-8-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی -/10500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صائمہ فاروقی گواہ شدنمبر 1 عبدالنصیر فاروقی والد موصیہ گواہ شدنمبر 2 عبدالحئی فاروقی کراچی

مسل نمبر **41129** میں ثمرین فاروقی بنت عبدالنصیر فاروقی قوم فاروقی پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کاؤنٹی گارڈن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-8-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 2 تولہ مالیتی -/14000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ثمرین فاروقی گواہ شدنمبر 1 عبدالنصیر فاروقی والد موصیہ گواہ شدنمبر 2 عبدالحئی فاروقی کراچی

مسل نمبر **41130** میں خالدہ فرزانہ زوجہ حافظ عبدالحئی بھٹی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلدیہ ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-8-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 75 گرام مالیتی -/50250 روپے۔2۔حق مہر وصول شدہ -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ خالدہ فرزانہ گواہ شدنمبر 1 فضل الرحمٰن ولد محمد عبداللہ کراچی گواہ شدنمبر 2 محمد عرفان صابر کراچی

مسل نمبر **41131** میں عاطف نصیر ولد محمد حنیف قوم مرزا پیشہ کاروبار عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آصف نگر دستگیری کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-8-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عاطف نصیر گواہ شدنمبر 1 محمد حنیف ولد محمد حسین دستگیر کراچی گواہ شدنمبر 2 جاوید اقبال ولد محمد حسین کراچی

مسل نمبر **41132** میں حافظ سعید الدین احمد ولد خلیل الدین احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عظیم گوٹھ گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-5-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حافظ سعید الدین احمد گواہ شدنمبر 1 نصیر احمد زاہد وصیت نمبر 26998 گواہ شدنمبر 2 خلیل الدین احمد وصیت نمبر 29993

مسل نمبر **41133** میں عافیہ رؤف چیمہ بنت محمد انور چیمہ قوم پنجابی (جاٹ) پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن جامی ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیورات 10 تولہ مالیتی -/80000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عافیہ رؤف چیمہ گواہ شدنمبر 1 صغیر احمد چیمہ وصیت نمبر 15055 گواہ شدنمبر 2 سفیر احمد باجوہ وصیت نمبر 23637

مسل نمبر **41134** میں مسعود احمد عمیر ولد مشہود احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-8-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مسعود احمد عمیر گواہ شدنمبر 1 سلطان احمد ولد غلام احمد دارالرحمت وسطی ربوہ گواہ شدنمبر 2 محمد لئیق ولد محمد رفیق دارالرحمت وسطی ربوہ

مسل نمبر **41135** میں صدف احمد بنت محمد احمد قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-10-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور 700-6 گرام مالیتی -/4300روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صدف احمد گواہ شد نمبر 1 محمود احمد قریشی ولد منظور احمد قریشی دارالرحمت وسطی ربوہ گواہ شدنمبر 2 شیخ انور حمید الدین وصیت نمبر 27505

مسل نمبر **41136** میں محمد کریم ولد محمد نواز خاں کاٹھگڑی قوم راجپوت پیشہ ملازمت/پینشنر عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 5/7 دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-10-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔رہائشی مکان 5 مرلہ مالیتی تقریباً -/600000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2926+3125 روپے ماہوار بصورت ملازمت + پینشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد کریم گواہ شدنمبر 1 لقمان اسد ولد محمد کریم دارالعلوم جنوبی ربوہ گواہ شدنمبر 2 مقبول احمد خالد ولد محمد اسماعیل مرحوم دارالعلوم جنوبی ربوہ

مسل نمبر **41137** میں خرم نوید باجوہ ولد مشتاق احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-10-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4258 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خرم نوید باجوہ گواہ شدنمبر 1 مبشر احمد ولد گل محمد دارالنصر غربی ربوہ گواہ شدنمبر 2 عمران احمد انجم باجوہ ولد مشتاق احمد باجوہ دارالنصر غربی ربوہ

مسل نمبر **41138** میں محمد آصف کلیم ولد محمد اشرف خان قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 1/7 دارالنصر غربی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد آصف کلیم گواہ شدنمبر 1 محمد احمد فہیم مربی سلسلہ ولد محمد اشرف دارالنصر غربی الف ربوہ گواہ شدنمبر 2 محمد اشرف خان والد موصی

مسل نمبر **41139** میں صباء السلام بنت چوہدری منیر احمد مرحوم قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 14/8 دارالنصر غربی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-2-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صباء السلام گواہ شدنمبر 1 مشتاق احمد باجوہ ولد غلام رسول دارالنصر غربی ربوہ گواہ شدنمبر 2 محمد ابراہیم بھابڑی وصیت نمبر 5459

مسل نمبر **41140** میں عطاء الملک خان ملہی ولد چوہدری حمید اللہ خادم ملہی قوم جاٹ (ملہی) پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-4-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عطاء الملک خان گواہ شدنمبر 1 رضوان کوثر ولد سعید احمد دارالنصر غربی ربوہ گواہ شدنمبر 2 عمران احمد انجم باجوہ دارالنصر غربی ربوہ وصیت نمبر 33939

مسل نمبر **41141** میں ظفر احمد باجوہ ولد فیض احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ گورنمنٹ ملازم عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 96 گ۔ب صریح ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی

مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان برقبہ 5 مرلہ کے 1/5 حصہ کا مالک ہوں اس کی قیمت -/16000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ظفر احمد باجوہ گواہ شد نمبر 1 عبدالغفار ولد عبدالستار 96 ر گ ب صریح گواہ شد نمبر 2 انیس الرحمٰن ولد عبدالشکور 96 ر گ۔ ب صریح

**مسل نمبر 41142** میں ھبۃ القیوم بنت محمد رفیق شاہد مرحوم قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیر توسیعی کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 31-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی بالیاں مالیتی -/1500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ھبۃ القیوم گواہ شد نمبر 1 عاطف شہزاد وصیت نمبر 28862 گواہ شد نمبر 2 کاشف شہزاد وصیت نمبر 28863

**مسل نمبر 41143** میں عثمان تنویر ولد عبدالجلیل نصیر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 96 ر گ۔ ب صریح ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی اڑھائی ایکڑ واقع صریح مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عثمان تنویر گواہ شد نمبر 1 انیس الرحمٰن ولد عبدالشکور 96 ر گ۔ ب صریح گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد ولد فصیل احمد 96 ر گ۔ ب صریح

**مسل نمبر 41144** میں مہناز رفعت بنت منیر احمد بسمل قوم چٹھہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 11/7 دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی ٹاپس چار گرام مالیتی -/2800 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مہناز رفعت گواہ شد نمبر 1 منیر احمد منیب ولد خان صاحب قاضی محمد رشید مرحوم دارالعلوم غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد بسمل والد موصیہ

**مسل نمبر 41145** میں امتہ الحمید فوزیہ زوجہ خالد منصور قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن CB-320 لالہ زار کالونی واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 27-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 8 تولہ مالیتی -/64000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الحمید فوزیہ گواہ شد نمبر 1 مرزا الطاف احمد وصیت نمبر 23487 گواہ شد نمبر 2 شریف احمد ناصر ولد چوہدری عزیز الدین مرحوم واہ کینٹ

**مسل نمبر 41146** میں احسان احمد طارق ولد چوہدری طارق رشید قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن EV42 10 ایریا واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-7-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احسان احمد طارق گواہ شد نمبر 1 چوہدری طارق رشید والد موصی گواہ شد نمبر 2 محمد حیات ولد عبدالرزاق واہ کینٹ

**مسل نمبر 41147** میں چوہدری اطہر احمد ولد چوہدری ظفر احمد قوم جٹ بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن B40915 لالہ رخ واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 16-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری اطہر احمد گواہ شد نمبر 1 چوہدری ظفر احمد ولد چوہدری محمد حسین واہ کینٹ گواہ شد نمبر 2 ملک محمد یوسف وصیت نمبر 16762

**مسل نمبر 41148** میں نعمان امتیاز قریشی ولد امتیاز احمد قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن C-586 لالہ رخ کالونی واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 16-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نعمان امتیاز قریشی گواہ شد نمبر 1 ملک محمد یوسف وصیت نمبر 16762 گواہ شد نمبر 2 انور طاہر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26569

**مسل نمبر 41149** میں خولہ رفیق زوجہ شیخ رفیق احمد ظفر قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن CB-525 لالہ زار واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/30000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 10 تولہ مالیتی -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ خولہ رفیق گواہ شد نمبر 1 شیخ رفیق احمد ظفر وصیت نمبر 24995 گواہ شد نمبر 2 انور طاہر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26569

**مسل نمبر 41150** میں امتہ الحفیظ زوجہ چوہدری غلام احمد قوم گجر (پسوال) پیشہ خانہ داری عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن C-512 لالہ رخ واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات 400-77 گرام مالیتی -/59350 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/32 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الحفیظ گواہ شد نمبر 1 چوہدری فیض احمد ولد چوہدری غلام احمد واہ کینٹ گواہ شد نمبر 2 چوہدری غلام احمد ولد چوہدری غلام نبی مرحوم واہ کینٹ

**مسل نمبر 41151** میں غزالہ فیاض زوجہ چوہدری فیاض احمد قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن C-512 لالہ رخ واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات 100-126 گرام مالیتی -/97000 روپے۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ بصورت زیور -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ غزلہ فیاض گواہ شد نمبر 1 غلام احمد ولد غلام نبی مرحوم واہ کینٹ گواہ شد نمبر 2 چوہدری فیاض احمد ولد چوہدری غلام احمد واہ کینٹ

**مسل نمبر 41152** میں نصیر احمد ولد شریف احمد ناصر قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ زار کالونی واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 28-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان 4 مرلہ واقع لالہ زار کالونی واہ کینٹ -/200000 روپے۔ 2۔ موٹر سائیکل مالیتی -/33000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8100 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نصیر احمد گواہ شد نمبر 1 محمد افضل ڈار ولد محمد اکرم ڈار واہ کینٹ گواہ شد نمبر 2 احسان اللہ قمر واہ کینٹ

**مسل نمبر 41153** میں ڈاکٹر منیر احمد ناز ولد محمد اسماعیل قوم مغل پیشہ حکمت عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرونڈی ضلع خیر پور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 24-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان اندازاً قیمت -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت حکمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ڈاکٹر منیر احمد ناز گواہ شد نمبر 1 قمر الزمان ابڑو مربی سلسلہ ولد محمد اصغر کرونڈی گواہ شد نمبر 2 عباس احمد عادل ولد نصیر احمد شاد کرونڈی

**مسل نمبر 41154** میں ھبۃ الوحید بنت منیر احمد بسمل قوم چٹھہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 11/7 دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی ٹاپس -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ھبۃ الوحید گواہ شد نمبر 1 منیر احمد منیب دارالعلوم غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد بسمل والد موصیہ

**مسل نمبر 41155** میں طیبہ روحی بنت حفیظ احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنزی ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 19 گرام مالیتی -/14000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طیبہ روحی گواہ شد نمبر 1 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243 گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف وصیت نمبر 26599

## دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم محمد احمد مظفر علوی صاحب نمائندہ مینیجر الفضل شعبہ اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں دورہ پر ہیں۔ تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

## ولادت

مکرم کیپٹن (ر) محمود احمد خان صاحب لکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میری بیٹی مکرمہ شازیہ وقار صاحبہ اور مکرم سید وقار احمد صاحب کو 13 دسمبر 2004ء کو ہوسٹن امریکہ میں بچی سے نوازا ہے۔ جس کا نام حضور انور نے ازراہ شفقت عطیۃ الحی ماحین عطا فرمایا ہے نومولودہ مکرم کموڈور (ر) سید ناصر احمد شاہ صاحب کی پوتی، والد کی طرف سے مکرم ڈاکٹر سید ظہور احمد شاہ کی نسل سے ہے۔ اسی طرح نومولودہ اپنی والدہ کی طرف سے حضرت نواب محمد علی خان صاحب و حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے بچی کے نیک سیرت اور خادمہ دین ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

## سیمینار AACP ربوہ

AACP ربوہ کے زیر اہتمام مورخہ 9 فروری 2005ء کو بوقت 4:20 سہ پہر بمقام بالائی ہال انصار اللہ پاکستان ایک سیمینار منعقد کیا جارہا ہے۔ اس میں مندرجہ ذیل موضوعات پر لیکچرز ہوں گے۔

(1) شعبہ کمپیوٹر کی مختلف اقسام پر ایک نظر

(2) SQL کا تعارف (ڈیٹا بیس مینجمنٹ)

کمپیوٹر سے دلچسپی رکھنے والے مرد وخواتین سے اس میں شمولیت کی درخواست ہے۔

(مزید معلومات کیلئے کلیم احمد طاہر (فون 212485) (صدر AACP ربوہ)

## سانحہ ارتحال

مکرم چوہدری فرزند علی صاحب اٹھوال آف سکرنڈ ضلع نواب شاہ سندھ مورخہ 19 دسمبر 2004ء کو وفات پاگئے۔ آپ خدا کے فضل سے موصی تھے۔ میت ربوہ لائی گئی اور مورخہ 21 دسمبر کو صبح دس بجے احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم ناصر احمد شمس صاحب سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن نے دعا کروائی۔ آپ ایک مخلص اور نڈر احمدی تھے جماعت احمدیہ سکرنڈ کے ایک لمبا عرصہ سیکرٹری مال و صدر جماعت رہے۔ بیت الذکر و مربی ہاؤس سکرنڈ کی تعمیر آپ کے یادگار کاموں میں سے ہیں۔ مرحوم نے تین بیٹے مکرم محمد اکرم اٹھوال صاحب سیکرٹری امور عامہ سکرنڈ، مکرم ڈاکٹر محمد اسلم صاحب اٹھوال، مکرم محمد اعظم صاحب اٹھوال اور تین بیٹیاں محترمہ پروین طاہر صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالرشید اٹھوال صاحب مربی سلسلہ وصدر محلہ رحمان کالونی ربوہ محترمہ تنویر کوثر صاحبہ بیوہ ڈاکٹر منور احمد صاحب اٹھوال شہید اور محترمہ نوشابہ نسرین صاحبہ یادگار چھوڑی ہیں احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔ آمین

## سانحہ ارتحال

مکرم منصور احمد چٹھہ صاحب مربی سلسلہ ضلع بہاولنگر لکھتے ہیں۔ میرے چھوٹے بھائی مظفر احمد چٹھہ صاحب آف چک 40 جنوبی ضلع سرگودھا حال محلہ دارالشکر ربوہ مورخہ 18 جنوری 2005ء کو ملائیشیا میں صبح ساڑھے دس بجے بعمر 35 سال بعارضہ نمونیہ ایک دن ہسپتال میں رہنے کے بعد بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ ان کا جسد خاکی ملائیشیا سے مورخہ 22 جنوری 2005ء کو لاہور پہنچا وہاں سے ربوہ لایا گیا۔ 23 جنوری 2005ء کو ان کا جنازہ احاطہ صدر انجمن احمدیہ میں محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے پڑھایا تدفین عام قبرستان میں ہوئی قبر تیار ہونے پر دعا بھی محترم راجہ صاحب نے کروائی۔ مرحوم محترم حبیب اللہ چٹھہ صاحب 40 جنوبی ضلع سرگودھا اور نعمت اللہ چٹھہ صاحب آف جرمنی کا بھانجا، محترم منیر احمد بسمل صاحب رشتہ میں ماموں ہیں۔ سوگواران میں والدہ دو بھائی ایک بہن اور بیوہ کے علاوہ ایک بیٹی بعمر پونے چار سال یادگار چھوڑے ہیں احباب سے ان کی مغفرت اور جنت الفردوس میں جگہ عطا ہونے، والدہ اور دیگر عزیزوں کو صبر جمیل کے عطا ہونے کیلئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔ ملائیشیاء سے پاکستان میت بھجوانے میں مکرم نسیم بلوچ صاحب اور مکرم اقبال احمد صاحب نے خصوصی تعاون کیا اللہ تعالیٰ ان کو اجر عظیم عطا کرے۔

## نکاح

مکرمہ انیلہ نثار سید صاحبہ بنت مکرم کیپٹن (ر) سید نثار احمد صاحب کا نکاح مورخہ 21 نومبر 2004ء کو بعد از نماز ظہر بیت الذکر دارالنصر شرقی میں مکرم شیخ نعیم احمد صاحب مربی سلسلہ نے، مکرم سید ابراہیم احمد صاحب ابن مکرم سید داؤد احمد صاحب ساکن اسلام آباد کے ہمراہ مبلغ ایک لاکھ روپیہ حق مہر پر پڑھا۔ احباب سے اس رشتہ کی کامیابی اور دونوں خاندانوں کیلئے باعث برکت ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

## حالات زندگی

### محترم ملک عمر علی احمد صاحب کھوکھر

محترم ملک عمر علی احمد صاحب کھوکھر مرحوم سابق امیر جماعت احمدیہ ضلع ملتان کے حالات زندگی اور سیرت کے واقعات کتابی صورت میں شائع کئے جانے مقصود ہیں۔ احباب جماعت عزیز واقارب سے درخواست ہے کہ محترم ملک صاحب مرحوم کے متعلق کوئی واقعہ۔ یادداشت یا تصویر ہو تو درج ذیل پتہ پر ارسال فرمادیں

1۔ ملک خالد احمد ظفر 7/1 دارالصدر شمالی ربوہ

فون: 213903

2۔ ملک طارق علی کھوکھر 7/A گلگشت۔ ملتان

فون: 523467

### ربوہ میں طلوع وغروب 4۔فروری 2005ء

| | |
|---|---|
| طلوع فجر | 5:34 |
| طلوع آفتاب | 6:58 |
| زوال آفتاب | 12:22 |
| وقت عصر | 4:09 |
| غروب آفتاب | 5:47 |
| وقت عشاء | 7:10 |

(بقیہ صفحہ 1)

4۔ درخواست پر صدر/امیر جماعت کی تصدیق ضروری ہے۔

### اہلیت

1۔ امیدوار کیلئے ضروری ہے کہ داخلہ کے وقت اس کی عمر گیارہ سال سے زائد نہ ہو۔

2۔ امیدوار پرائمری پاس ہو۔

3۔ امیدوار نے قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ مکمل پڑھا ہو۔

### انٹرویو

1۔ ربوہ کے امیدواران کا انٹرویو 9۔ اپریل بروز ہفتہ صبح 6:30 بجے مدرسۃ الحفظ میں ہوگا۔

2۔ بیرون ربوہ کے امیدواران کا انٹرویو مورخہ 10۔ اپریل بروز اتوار صبح 6:30 بجے مدرسۃ الحفظ میں ہوگا۔ انٹرویو کیلئے امیدواران کی لسٹ مورخہ 8۔ اپریل بروز جمعۃ المبارک دارالضیافت کے استقبالیہ میں اور مدرسۃ الحفظ کے گیٹ پر آویزاں کردی جائے گی۔ تمام امیدواران سے درخواست ہے کہ انٹرویو کیلئے آنے سے قبل اس بات کی تسلی کرلیں کہ ان کا نام لسٹ میں شامل ہے۔ نیز مقررہ وقت پر تشریف لائیں

### عارضی لسٹ اور تدریس کا آغاز

کامیاب امیدواران کی عارضی لسٹ مورخہ 12۔ اپریل 2005ء بروز منگل صبح 9:00 بجے مدرسۃ الحفظ اور نظارت تعلیم کے نوٹس بورڈ پر آویزاں کردی جائیگی۔ تدریس کا آغاز مورخہ 16۔ اپریل بروز ہفتہ ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ حتمی داخلہ ایک ماہ کی تدریسی کارکردگی پر دیا جائے گا۔

ایڈریس: نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان

پوسٹ کوڈ: 35460 فون: 04524-212473

## درخواست دعا

مکرم چوہدری عبدالکریم صاحب صدر محلہ دارالفضل غربی ربوہ لکھتے ہیں۔ خاکسار کے بیٹے مکرم چوہدری عبدالسلام اظہر صاحب سیکرٹری تعلیم محلہ دارالفضل غربی جگر اور معدہ کی خرابی کی وجہ سے الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں داخل ہیں۔ ان کی کامل صحت یابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

## اعلان تعطیل

مورخہ 5 فروری 2005ء کو یوم یکجہتی کشمیر کی قومی تعطیل کی وجہ سے روزنامہ الفضل شائع نہیں ہوگا۔ قارئین کرام اور ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں۔

هو الشافی
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
هو الناصر
مقبول ہومیو پیتھک فری ڈسپنسری
زیر سرپرستی مقبول احمد خان۔ زیر نگرانی ڈاکٹر محمد الیاس شورکوٹی
بس سٹاپ بستان افغاناں۔ تحصیل شکر گڑھ ضلع نارووال

رفیق دماغ
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:04524-212434 Fax:213966

الاحمد الیکٹرک سٹور
ہر قسم کا اعلیٰ معیار کا سامان بجلی دستیاب ہے
سپیشلسٹ۔ ڈسٹری بیوشن بکس۔ دالٹن روڈ۔ لاہور
ریگس چوک لاہور کینٹ فون: 042-666-1182
0333-4277382
موبائل 0333-4398382

ربوہ و گردونواح میں مکانات، پلاٹس وزرعی اراضی کی خرید وفروخت کا مرکز
میاں اسٹیٹ ایجنسی طالب دعا: میاں محمد کلیم ظفر
گلی نمبر 1 نزد ایجنسی صوفی کھی، ریلوے روڈ۔ ربوہ
فون آفس: 214220 فون رہائش: 213213

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
زاہد جیولرز
مہران مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر: حاجی زاہد مقصود 04524-215231

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز
چوک یادگار حضرت اماں جان ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود دکان 213649 رہائش 211649

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم
احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
بخارا اصفہان، شجر کار، وجیجی مکمل ڈیزائن، کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شو براہوٹل
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:muaazkhan786@hotmail.com

C.P.L 29